www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com saharaexpresspatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ
سہارا
پٹنہ
ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,PATNA

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:14 Issue:118 03.05.2024 **FRIDAY** Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:118/ جمعہ/ ۳/ مئی/ ۲۰۲۴/ مطابق/ ۲۳/ شوال المکرم/ ۱۴۴۴ھ/ صفحات:08

Urdu Daily Published From Patna,Ranchi & Delhi

सहारा एक्सप्रेस को

बिहार में ज़रुरत है

DISTRICTS

1	Patna-
2	West Champaran-
3	East Champaran-
4	Sitamadhi-
5	Shiwhar-
6	Madhubani-
7	Arariya-
8	Supaul-
9	Kishanganj-
10	Purnia-
11	Katihar-
12	Bhagalpur-
13	Buxar-
14	Banka-
15	Jamui-
16	Nawada-
17	Gaya-
18	Aurangabad-
19	Rohtas-
20	Kaimur-
21	Bhojpur-
22	Saran-
23	Siwan-
24	Gopalganj-
25	Munger-
26	Lakhisarai-
27	Shekhpura-
28	Nalanda-
29	Jahanabad-
30	Arwal-
31	Vaishali-
32	Muzaffarpur-
33	Darbhanga-
34	Samastipur-
35	Begusarai-
36	Khagaria-
37	Saharsa-
38	Madhepura-

Reporter

&

Bureau Chief

saharaexpress123@gmail.com

Contact No 9334346898

www.saharaexpressdaily.com

افریقن سوسائٹی آف لیبارٹری میڈیسن کی تین رکنی ٹیم نے معائنہ کیا

(پٹنہ سٹی محمد فیض)

قومی تپ دق کے خاتمے کے پروگرام کے تحت، سنٹرل تپ دق ڈویژن، نئی دہلی کے زیراہتمام افریقن سوسائٹی آف لیبارٹری میڈیسن کی تین رکنی ٹیم نے بدھ کو NMCH کے مائیکرو بیالوجی ڈیپارٹمنٹ کا معائنہ کیا۔ ٹیم نے لیب کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔

لیب کی TrueNet سائٹ کا بھی معائنہ کیا۔ ٹیم نے مائیکرو بیالوجی کے شعبہ کے سربراہ ڈاکٹر سنجے کمار سے لیب کی حالت کے بارے میں ضروری معلومات لی۔ لیبارٹری کا کیا حال ہے؟ کیا اس سے کام بہتر ہوتا ہے یا نہیں؟ محکمہ کے سربراہ نے ٹیم کو ان باتوں سے آگاہ کیا۔ محکمہ کے سربراہ نے کہا کہ ٹیم نے TrueNet سائٹ کا معائنہ کیا اور ضروری معلومات اکٹھی کیں۔ ٹیم میں پراجیکٹ مینیجر زاڈیسو، کرسپن اور مشیلو شامل تھے۔

نوودے ودیالیہ میں 1377 عہدوں پر بحالی کیلئے فارم 7 مئی تک خواہش منداہل امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (پریس ریلیز) نوودے ودیالیہ سمیتی (NVS) نے خواتین اسٹاف نرس کے عہدوں سمیت نن ٹیچنگ اسٹاف (غیر تدریسی عملہ) کے 1377 عہدوں پر ویب سائٹ exams.nta.ac.in/nvs پر آن لائن درخواستیں طلب کی ہیں۔ ان عہدوں میں اخواتین اسٹاف نرس (121 عہدے)، اسسٹنٹ سیکشن آفیسر (5 عہدے)، آڈٹ اسسٹنٹ (12 عہدے)، جونیئر ٹرانسلیشن آفیسر (4 عہدے)، لیگل اسسٹنٹ (1 عہدہ)، اسٹینوگرافر (23 عہدے)، کمپیوٹر آپریٹر (2 عہدے)، کیٹرنگ سپروائزر (78 عہدے)، جونیئر سکریٹریٹ اسسٹنٹ (381 عہدے)، الیکٹریشن کم پلمبر (128 عہدے)، لیب اٹینڈنٹ (161 عہدے)، میس ہیلپر (442 عہدے) اور ملٹی ٹاسکنگ اسٹاف (MTS) (19 عہدے) شامل ہیں۔ آن لائن فارم بھرے جانے کی کارروائی چل رہی ہے۔ امید وار 7 مئی تک فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدواروں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان عہدوں پر بحالی کی خواہش رکھنے والے امید واروں کے پاس کسی بھی تسلیم شدہ یونیورسٹی/انسٹی ٹیوٹ سے سرکاری نوٹیفکیشن میں دی گئی متعلقہ اہلیت ہونی چاہیے۔ مختلف عہدوں کے لیے اہلیت بھی مختلف ہوگی۔ جس کی تفصیل امیدوار ویب سائٹ navodaya.gov.in پر دیکھ سکتے ہیں۔ درخواست دینے والے امیدواروں کی عمر کی حد 35 سال سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ اس کے علاوہ، سرکاری اصولوں کے مطابق زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں رعایت ہونی چاہیے۔ درخواست کی فیس امیدواروں کے لیے 1500 روپے ہے۔ جبکہ SC، ST اور PwBD امیدواروں کے لیے یہ 500 روپے ہے۔ مزید تفصیلات نوٹیفکیشن میں دیکھی جاسکتی ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے نوجوان ضرور فارم بھریں۔ محنت سے تیاری کریں۔ تیاری ضائع نہیں جاتی۔ محنت کرنے والوں کو کامیابی ملتی ہی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔

پانی کے لیے رونا، سڑک پر لے جانے کا انتباہ

(پٹنہ سٹی (محمد فیض)

پاٹلی پترانگر وکاس سمیتی کی میٹنگ وارڈ 47 کی نیوعظیم آباد کالونی میں پینے کے پانی کی شدید پریشانی کے سلسلے میں منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت محمد اطہر عزیز نے کی۔ اجلاس میں تین نکات پر غور کیا گیا: اس شدید گرمی میں اس علاقے میں پینے کے پانی کی قلت سے کیسے نمٹا جائے اور اس علاقے کو شنیچرا مین پائپ لائن کے ذریعے پانی فراہم کیا جائے۔ اجلاس میں کہا

گیا کہ رامپار پمپ ہاؤس کے قریب مین سپلائی کا پائپ جو بری طرح خراب ہے جس کی وجہ سے ہزاروں لیٹر پانی سیدپور نالے میں بہہ رہا ہے اسے فوری طور پر ٹھیک کیا جائے۔ مقامی محفوظ عالم کا کہنا تھا کہ اس علاقے میں پانی کی شدید قلت ہے اور وہ بھی آج سے نہیں بلکہ برسوں سے ہو رہی ہے۔ یہاں کے لوگ پانی خرید کر پی رہے ہیں۔ ایم او قمر نے کہا کہ اس بارے میں مقامی عوامی نمائندے سے لے کر متعلقہ اہلکار کو شکایات کی گئی ہیں۔ لیکن صرف یقین دہانیاں ہی ملیں۔ محمد حلیم نے کہا کہ پانی کی کمی کی وجہ سے اس علاقے میں افراتفری ہے، پانی کا مستقل انتظام ہونا چاہیے۔ محمد حامد نے بتایا کہ پانی کی کمی کے باعث کھانا ہوٹلوں سے لانا پڑتا ہے۔

Bajaj Allianz Life نے اپنی شراکت دار مصنوعات کے لیے اب تک کے سب سے زیادہ بونس کا اعلان کیا

رانچی، بجاج الیانز لائف، ہندوستان کی سرکردہ نجی لائف انشورنس کمپنیوں میں سے ایک، نے مسلسل 23ویں سال بونس کا اعلان کیا ہے! یہ 66.11 لاکھ سے زیادہ پالیسی ہولڈرز کے لیے ہے جنہوں نے کمپنی کی شراکتی (شرکت) مصنوعات میں سرمایہ کاری کی ہے۔ کمپنی نے مالی سال 2024 کے لیے 383,1 کروڑ روپے کے بونس کا اعلان کیا ہے، جو کمپنی کی تاریخ میں اب تک کا سب سے زیادہ بونس ہے۔ روایتی حصہ لینے والی (منافع کے ساتھ) پالیسیوں کے پالیسی ہولڈر اس بونس کے اہل ہیں، جس کا اعلان حصہ لینے والے (منافع کے ساتھ) فنڈ کے تحت پیدا ہونے والے سرپلس کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ 31 مارچ 2024 تک نافذ العمل تمام شرکت کرنے والی پالیسیاں اس بونس سے فائدہ اٹھانے کی اہل ہیں۔ Bajaj Allianz Life Flexi Income Goal، Bajaj Allianz Life S، Elite Assure جیسی شرکت کرنے والی مصنوعات کے پالیسی ہولڈرز اعلان کردہ بونس سے مستفید ہوں گے۔ مالی سال 2024 کا بونس مالی سال 2023 کے بونس سے 15٪ زیادہ ہے۔ مالی سال 2023 میں یہ 201,1 کروڑ روپے تھا۔ مسٹر ترون چغ، مینیجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو، بجاج الیانز لائف انشورنس نے کہا، ہم اپنی دو دہائیوں سے زیادہ کی تاریخ میں اعلیٰ ترین سطح کے بونس کا اعلان کرتے ہوئے خوشی محسوس کر رہے ہیں کہ ہماری سرمایہ کاری کی حکمت عملی ہماری عظیم قیمتی مصنوعات کی حمایت کرتی ہے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بنائی گئی ہے۔ ہم ہر سال اپنے کلائنٹس کو ان کے زندگی کے اہداف کے قریب لاتے ہیں" یہ بونس کا اعلان اس سمت میں ایک ضروری قدم ہے کیونکہ ہم اپنے صارفین کے زندگی کے اہداف کے لیے کام کرتے رہتے ہیں اور کمپنی پر ان کے اعتماد کا احترام کرتے ہیں۔" ہر مالی سال میں اعلان کردہ بونس جمع کیے جاتے ہیں اور میچورٹی یا پالیسی سے باہر ہونے پر ادا کیے جاتے ہیں۔ مزید برآں، پالیسی کی شرائط کے مطابق مخصوص پالیسی ایونٹس پر نقد بونس کی ادائیگی کی جائے گی۔

* ہر ووٹرز اپنی بیداری کا ثبوت پیش کریں اچھی حکومت کے لئے اچھے امیدوار کا انتخاب ملک اور ملک کی ترقی کے لئے ضروری * مفتی محمد نظر الباری الندوی

در بھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) ہمارے ملک میں عام انتخابات جاری ہے، جو سات مرحلوں میں مکمل ہوگا جسکی بڑی اہمیت ہے، ہر ووٹرز اپنی بیداری کا ثبوت پیش کرے، اچھی حکومت کے لئے اچھے امیدوار کا انتخاب ملک اور ملک کی ترقی کے لئے نہایت ہی اہم اور ضروری ہے، مذکورہ باتیں معروف عالم دین جنرل سکریٹری جمعیت علماء ضلع در بھنگہ الحاج مفتی محمد نظر الباری ندوی مہتمم مدرسہ اسلامیہ پالی نے اپنے ایک پریس ریلیز میں کہی، انہوں نے ووٹ کی اہمیت کو بیان کرتے ہوءے زور دیکر کہا ووٹ ایک ایسی طاقت ہے، جس سے حکومتیں بھی بدل جاتی ہیں، حکومتی نظام کے معیار کی بلندی قابل اور باصلاحیت نماءندوں ہی کے انتخاب میں مضمر ہے، مفتی محمد نظر الباری ندوی نے کہا ہمارا ملک ایک جمہوری ملک ہے اس میں رنگ

برنگ کے پھول کھلے ہیں، مختلف مذاہب کے لوگ صدیوں سے آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ رہتے بستے چلے آرہے ہیں، دستور ہند میں سب کی جذبات کا خیال رکھا گیا ہے، جسکی حفاظت ہر باشعور افراد اور ووٹرز کی ذمہ داریوں میں سے ایک ذمہ داری ہے، جنرل سکریٹری نے کہا ملک میں امن وامان اور خوشحالی کے لئے ہر شخص کو ہر ممکن کوششیں کرنی چاہیئے، اوران کوششوں میں ایک اہم کوشش اجتماعی ووٹنگ کی کوشش بھی ہے، اس کا صحیح استعمال ملک کے مفاد میں ہے۔ مفتی صاحب نے مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا ایک ہے ذاتی مفاد، اور ایک ہے ملکی اور قومی مفاد، ملک وملت کے لئے ذاتی مفاد کو قربان کیا جاسکتا ہے، لیکن ذاتی مفاد کے لئے ملکی اور قومی مفاد کو ہرگز قربان نہیں کیا جاسکتا ہے

حاجی ادریس کا یہ پہل معاشرہ کو ایک بہتر سمت دینے کی کوشش، ڈاکٹر شاہد
دلسنگھ سرائے میں صفہ پبلک اسکول کا افتتاح، طلباء کے درمیان کیا گیا مفت میں کتاب ٹائی بیلٹ بیگ تقسیم

سمستی پور (محمد مصطفیٰ) صحت مند معاشرے کی تعمیر کے لیے پری پرائمری تعلیم کو بہتر بنانا ہم سب کے لیے ایک مہم ہے جس کے ذریعے ہم اپنی نئی نسل کو ایک روشن مستقبل کی ضمانت دے سکتے ہیں۔ یہ باتیں مدرسہ سبیل الہدایہ للبنات سمستی پور کے بانی پروفیسر قاری شاہد نے ضلع کے دلسنگھ سرائے بلاک حلقہ کے مولوی چک گاؤں میں صفہ پبلک اسکول کی افتتاح کے موقع پر کہیں انہوں نے کہا کہ صفہ اسکول کے بانی حاجی ادریس معیاری پری پرائمری تعلیم کے ذریعے معاشرہ کو ایک بہتر سمت دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مولانا ریاض نے کہا کہ شہر میں بڑھیا معیاری پری پرائمری تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے چھوٹے بچوں کو در در بھٹکنے پڑتے ہیں، اس خلا کو پر کرنے کے لیے انہوں نے یہ اسکول قائم کیا ہے۔ صفہ پبلک اسکول کے بانی حاجی ادریس نے کہا کہ بچوں کو صفہ اسکول میں ایسا ماحول دیا جائے گا جس میں بچے اسکول کو اپنا بہترین دوست سمجھیں گے اور اس سے محبت کریں گے۔ واضح صفہ اسکول ایک ایسا اسکول ہے جہاں بچوں کو مفت میں کتاب ٹائی بیلٹ بیگ وغیرہ دے رہی ہے ورنہ ابھی کے دور میں تو پرائیویٹ اسکول والے کتاب ٹائی بیلٹ بیگ وغیرہ کو لیکر لوٹ لیتے ہیں، اس موقع پر درجنوں گارجین نے اپنے بچوں کو داخلہ کروایا موقع پر اسکول کے اساتذہ کے علاوہ تمام اسکول کے کارکنان پیش پیش رہے

مدرسہ اسلامیہ سمیرا افضل پور میں سالانہ تقریب انعامات کا شاندار پروگرام منعقد

مظفر پور: ۲/مئی (عبدالخالق قاسمی) مدرسہ اسلامیہ سمیرا افضل پور کرھنی مظفر پور میں سال 24-2023 کے درجہ تحتانیہ اول تا وسطانیہ چہارم کے طلبہ و طالبات کا سالانہ امتحان مورخہ 22 اپریل سے شروع ہوکر 28 اپریل تک بحسن خوبی اختتام پذیر ہوا۔ تمام بچوں نے اساتذہ کی نگرانی میں انتہائی سنجیدگی کے ساتھ امتحان کے عمل کو انجام دیا۔ اور آج بتاریخ 2 مئی کو انجمن اصلاح اللسان کے بینر تلے عزیز طلبہ وطالبات کے سالانہ امتحان کے نتائج کا اعلان کردیا گیا۔ درجہ وار پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کا نام درجہ ذیل ہے۔ درجہ اول میں پہلی پوزیشن سبیلہ فاطمہ بنت محمد ارشاد، دوسری پوزیشن قیام الدین بن عبدالغنی اور تسری پوزیشن سے عفیفہ آرزو بنت پھول حسن ہمکنار ہوئی وہیں درجہ دوم میں اول پوزیشن محمد افروز بن محمد افضل، دوسری پوزیشن جاوید رضاء بن رضاء عالم، تسری پوزیشن محمد فردوس بن محمد افضل نے حاصل کیا، درجہ سوم میں محمد عادل بن محمد یسین سلفی پہلی پوزیشن حاصل کرنے میں کامیاب رہے وہیں سازیہ پروین محمد ناصر نے دوسری اور زینب فاطمہ بنت محمد شکیل نے تیسری پوزیشن حاصل کی اسی طرح کلاس چہارم میں جنت

پروین بنت محمد مرتضی نے پہلی پوزیشن، منشاء پروین بنت محمد افضل نے دوسری اور محمد ریان بن محمد صدام نے تیسری پوزیشن حاصل کیا ہے اسی طرح درجہ پنجم میں شائقہ جبیں بنت رضاء عالم پہلی پوزیشن نازیہ پروین بنت محمد ایوب نے دوسری پوزیشن اور عبدالمقتدر بن محمد صدام نے تیسری پوزیشن حاصل کیا ہے اسی طرح درجہ ششم میں زینت پروین بنت محمد مرتضی پہلی پوزیشن، ضاحکہ جبیں بنت فخر عالم دوسری پوزیشن اور فائقہ گوہر بنت عبدالسمیع نے تیسری پوزیشن حاصل کرنے میں کامیاب رہی اسی طرح درجہ ہفتم میں سعدیہ پروین بنت محمد احتشام الدین پہلی پوزیشن، ضحیٰ پروین بنت احتشام الدین دوسری پوزیشن اور محمد عادل بن محمد ممتاز نے تیسری پوزیشن حاصل کیا ہے اسی طرح درجہ ہشتم میں شائستہ جبیں بنت رضاء عالم نے پہلی پوزیشن ارم پروین بنت محمد مرتضی دوسری پوزیشن اور نوشابہ پروین شمش عالم نے تسری پوزیشن حاصل کیا ہے۔ جبکہ شائیشتہ جبیں کو 83 فیصد نمبرات کے ساتھ مدرسہ ٹاپر بننے کا اعزاز حاصل ہوا۔ مجموعی طور پر 50 فیصد طلبہ وطالبات فرسٹ ڈویژن کے نمبرات سے کامیاب ہوئے۔ اس موقع سے مدرسہ اسلامیہ کے صدر مدرس شیخ محمد کلیم سلفی حفظہ اللہ نے کہا کہ یہ نمایا کامیابی مدرسہ ہذا کے اساتذہ کرام کی مخلصانہ وجانثارانہ کاوشوں کے ساتھ ساتھ یہاں کے بچے اور بچیوں کی ذاتی جہد مسلسل اور عمل پیہم کا نتیجہ ھے انہوں نے بچے اور بچیوں کو روشن مستقبل کی دعائیں دیں اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ جبکہ معاون مدرس جناب ماسٹر مظہر صاحب نے نتائج سے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے تمام طلبہ وطالبات اور اساتذہ کرام کو مبارکبادی پیش کی۔

پرو واچ ZN اور پرو واچ VN کے آغاز کے ساتھ سمارٹ واچ مارکیٹ کو طوفان کے ساتھ لے جاتا ہے

رانچی پرو واچ، لاوا انٹرنیشنل کا ذیلی برانڈ، آج فخر کے ساتھ سمارٹ واچ کے دو جدید ماڈلز: ProWatch ZN اور ProWatch VN کے آغاز کے ساتھ سمارٹ واچ کی جگہ میں قدم رکھنے کا اعلان کرتا

ہے۔ پرو واچ ZN: حتمی کارکردگی اور انداز اپنی بہتر خصوصیات اور بے مثال کارکردگی کے ساتھ، Prowatch ZN اب سمارٹ واچ انڈسٹری میں ایک نئی مثال قائم کرنے کے لیے تیار ہے۔

* ایمانی تربیت کے بغیر بچوں کو موجودہ حالات کے حوالے کردینا ان پر ظلم ہے *
معہد الطیبات منخر روڈ، کرم گنج، در بھنگہ میں تعلیم کے آغاز کے موقع سے علماء کا خطاب

در بھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) عید الفطر کے بعد مدرسوں کا نیا تعلیمی سال شروع ہوتا ہے، اسی مناسبت سے آج معہد الطیبات منخر روڈ، کرم گنج، در بھنگہ میں تعلیم کا آغاز ہوا، جس میں دورہ حدیث کی طالبات کو شہر کے سابق قاضی حضرت مولانا مفتی خُبیب احمد صاحب قاسمی (ناظم: معہد القرآن والسن، بیلا، در بھنگہ) نے حدیث کی مشہور کتاب صحیح مسلم کا پہلا سبق پڑھایا، مدرسہ امدادیہ کے مفتی حضرت مولانا عبدالسلام قاسمی صاحب نے عربی چہارم کی طالبات کو حدیث کی ایک بڑی کتاب مشکاۃ المصابیح کی پہلی حدیث پڑھائی، معہد الطیبات کے بانی وناظم مفتی آفتاب عالم غازی نے عربی سوم کی طالبات کو عربی گرامر کی مشہور اور معتبر کتاب ھدایت النحو کا پہلا سبق پڑھایا، مولانا ضیاء اللہ ندوی صاحب نے عربی دوم کی طالبات کو الفیۃ الحدیث کی ایک حدیث پڑھائی اور جامعہ دارالعلوم شرنیا کے بانی و مہتمم مفتی محمد صابر صاحب قاسمی نے عربی گرامر کی ابتدائی کتاب آسان نحو کا پہلا سبق سمجھایا۔ مفتی آفتاب عالم غازی نے اپنے خطاب میں کہا کہ جس طرح تیرا کی سکھائے بغیر بچوں کو دریا کے حوالے کر دینے والے ماں باپ ظالم کہلائیں گے، اسی طرح دین سکھائے بغیر اپنے بچوں کو موجودہ حالات کے حوالے کردینے والے گارجین ان کے حق میں ظلم کرنے والے ہیں، اس لئے مسلمان اپنے بچوں

پر اور خاص کر بچیوں پر پورا دھیان دیں مفتی صاحب نے کہا کہ بچیوں کو اسکول وکالج سے روکنے کے بجائے ان کے ایمان کو اتنا مضبوط بنادیں کہ وہ کسی بھی حال میں اپنی غیرت اور اپنے ایمان کا سودا نہ کرسکیں۔ وہ اندر سے اتنے مضبوط ہوں کہ وہ ایمانی شان وشوکت کے ساتھ شیر کی طرح زندگی گزاریں۔

تین معصوم بچے اور ماں کی موت اور دیگر افراد جھلسنے کی خبر سے کہرام

پواخالی کشن گنج محمد اخلاق راہی ٹھاکر گنج بلاک حلقہ کے تحت نومنتخب نگر پنچایت پواخالی متصل نانکار پورب ٹولا میں گزشتہ شب تقریباً آٹھ بجے اچانک آگ لگنے سے تین معصوم بچے کے ساتھ ماں اور دیگر افراد آگ یا دیگر مواد کے زد میں آجانے سے بری طرح جھلس گئے اور یہ خبر پھیل گئ کہ گیس سلنڈر لیکیج ہوگیا ہے جس کی وجہ کر آگ لگی ہے فوراً سبھی جھلسے ہوئے کو پواخالی اسپتال لیجایا گیا۔ مگر پواخالی اسپتال میں ڈاکٹر کی غیر موجودگی کے بعد علاج کیلئے کشن گنج لیجایا گیا جہاں پر تین معصوم بچوں کے ساتھ ماں نے بھی دم توڑ دیا۔ اور ایک فرد زیر علاج ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر پواخالی تھانہ صدر اسوتوش کمار مشرا حادثے کی تحقیقات کر رہے ہیں وہیں پر دانشوران نے شک ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ سلنڈر نہیں بلکہ کسی دوسری وجہ یہ حادثہ رونما ہوا ہے سلنڈر پھٹنے سے دوسری حالت ہوتی بہرحال پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد حقیقت سامنے آجائے گا۔ اس طرح کے حادثات واقع ہونے پر لوگوں میں خوف کا ماحول ہے۔

جمعیت علمائے روتہٹ نیپال کے زیرِ اہتمام معہد ام حبیبہ للبنات جینگڑ یا روتہٹ نیپال میں حجاج کی تربیت کے لیے یک روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد 6/مئی کو

(کاٹھمانڈو نیپال 2/مئی 2024ء) حج اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک اہم اور پانچواں رکن ہے۔ دیگر عبادات مثلاً نماز اور روزہ کی طرح حج بھی اوقات کی قید کے ساتھ مقید ہے۔ چناں چہ شریعت کی اصطلاح میں حج کی تعریف یوں ہے: مخصوص ایام (8/ تا 12/ ذی الحجہ) میں مخصوص افعال واعمال کی ادائیگی کے لیے مخصوص مقامات (منی، عرفات، مزدلفہ اور مکہ مکرمہ) کی زیارت کا نام حج ہے۔ حج کی فرضیت قرآن وسنت سے صراحتاً ثابت ہے۔ حج ہر مسلمان پر مطلقاً فرض نہیں ہے، بل کہ صرف صاحبِ حیثیت مسلمان پر ہی حج فرض ہے۔ یقیناً حج کے لیے سفر کرنے والوں میں ایک بڑا طبقہ ناخواندہ کا ہوتا ہے، جنھیں تلبیہ تک بھی یاد نہیں ہوتا ہے۔ تو ایسے مرد وخواتین کے لیے ہر سال ملک نیپال کے مختلف اضلاع میں جمعیت علمائے نیپال کے زیرِ اہتمام متعدد تربیتی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں، جن کے ماضی میں اچھے نتائج مرتب ہوئے ہیں۔ اس لیے حسبِ روایت امسال بھی جمعیت علمائے نیپال کے جنرل سکریٹری مولانا قاری محمد حنیف عالم مدنی، نائب صدر مولانا محمد شفیق الرحمن قاسمی اور مرکزی رکن مولانا محمد عزرائیل مظاہری اور ضلعی جمعیت: جمعیت علمائے روتہٹ نیپال کے ذمے داران: مولانا محمد خیر الدین مظاہری (جنرل سکریٹری) مولانا محمد جواد عالم مظاہری (نائب صدر) مولانا انوار الحق قاسمی (ترجمان جمعیت) مولانا محمد صابر علی مظاہری (خازن جمعیت) نے آپسی مشوروں کے ذریعے ضلع روتہٹ کے عازمینِ حج کے لیے یک روزہ تربیتی پروگرام کا فیصلہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ یک روزہ تربیتی پروگرام 6/مئی (سوموار) کو "معہد ام حبیبہ للبنات جینگڑ یا روتہٹ نیپال" کے احاطہ میں بوقتِ صبح آٹھ بجے تا نمازِ عصر منعقد ہوگا۔ اس لیے امسال ضلع روتہٹ سے حج پر جانے والے تمام بافیض حضرات سے گزارش ہے کہ 6/مئی (سوموار) کو صبح سات بجے معہد ام حبیبہ للبنات جینگڑ یا روتہٹ نیپال میں ضرور تشریف لائیں۔ آپ کو اس تربیتی پروگرام میں حج سے متعلق جملہ ضروری افعال واعمال کی زبردست ٹریننگ دی جائے گی، جس کی بناء آپ کو ایام حج میں مناسکِ حج ادا کرنے میں بڑی سہولت ہوگی۔

ٹیرا بیوٹی نے نیا پرائیویٹ لیبل برانڈ 'نیل آور وے' لانچ کیا

نئی دہلی، 2 مئی، 2024۔ ٹیرا بیوٹی نے ایک بار پھر بیوٹی پروڈکٹس کے بازار میں ہلچل مچادی ہے۔ ریلائنس ریٹیل سے جڑے ٹیرا بیوٹی نے ایک نیا پرائیویٹ لیبل برانڈ 'نیل آور وے' شروع کرکے اپنی خوبصورتی کی مصنوعات کی رینج کو مضبوط کیا ہے۔ اس نئی نیل پالش پروڈکٹ لائن میں، صارفین کو نیل کے رنگ اور

دیکھ بھال کی مصنوعات کی وسیع رینج ملے گی۔ ان صارفین کے لیے جو ایک مکمل نظر چاہتے ہیں، نیل اوور وے کی مصنوعات آفس سے لے کر شادی تک ہر چیز کے لیے بہترین میچ ہیں۔ نیل اوور وے کے بولڈ اور چمکدار رنگوں کے اس مجموعہ میں مختلف قسم کے نیل پالش شامل ہیں، جن کی جھلکیاں جیل ویل، سوئفٹ ڈرائی، بریتھ اوے اور ٹریٹ کوٹ نیل ہیں۔ پیشہ ورانہ اور ذاتی زندگی دونوں کو سہارا دیتے ہوئے، نیل ہم آور وے مجموعہ میں پروڈکٹس کی ایک طویل قطار ہے جو خوبصورتی کے ساتھ ناخنوں کی پرورش اور حفاظت کرتی ہے۔ ناخن کی دیکھ بھال کی بہت سی عمدہ مصنوعات پروڈکٹ لائن اپ ہے۔ نوبمب بیس، کیوٹی کیئر اور ٹفن اپ سالیوشن سمیت کئی بہترین نیل کیئر پروڈکٹس لائن کا حصہ ہیں اس رینج میں نیل پالش اور ناخن کی دیکھ بھال کی مصنوعات کے ساتھ نرم لیکن موثر نیل اینمل ریموور جیسے 2 ٹونڈ وینیشر اور ایسیٹون سے پاک اسکوئیکی کلین بھی شامل ہیں۔ مینیکیور سے محبت کرنے والوں کے لیے فرانسیسی ایم اپ اور نیلڈ اٹجیسی کٹس بھی دستیاب ہیں۔ 'نیل آور وے' کلیکشن کی مصنوعات Tirabeauty.com پر آن لائن مل سکتی ہیں۔

فوقانیہ اور مولوی امتحانات 2024 کے مارکشیٹ، سرٹیفکٹ ودیگر کاغذات نامزد مدارس کو 07 مئی سے دستیاب کرائے جائیں گے: عبدالسلام انصاری
درجہ وسطانیہ کے مارکس فولیو کی دستیابی دفتر مدرسہ بورڈ کو یقینی بنائیں: ڈاکٹر محمد نور اسلام

پٹنہ، مورخہ 02 مئی۔ ڈاکٹر محمد نور اسلام، کنٹرولر آف اکزامنیشن، بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ نے بحکم عبدالسلام انصاری، سکریٹری مدرسہ بورڈ نے اطلاع دی ہے کہ درجہ فوقانیہ و مولوی امتحانات 2024 میں کامیاب تمام طلبا وطالبات کو مارکشیٹ، سرٹیفکٹ، کراس لسٹ اور مولوی کے مائیگریشن کی اصل کاپی نامزد مدارس کے توسط سے 07 سے 09 مئی کو موصول کرایا جائیگا جس کی تمام تر تیاریاں مکمل کرلی گئیں ہیں۔ اس لئے تمام نامزد مدارس کے صدر مدرسین کو مورخہ۔ 07 سے 09 مئی کو کمشنری وائز دفتر مدرسہ بورڈ پٹنہ اور علاقائی دفتر پورنیہ میں بلایا گیا ہے۔ تمام صدر مدرسین درج ذیل تاریخوں کے مطابق حاضر ہوکر تمام ضروری دستاویز حاصل کریں۔ ساتھ ہی درجہ وسطانیہ کے نامزد مدارس اپنے زمرے میں آنے والے سبھی مدارس کے الگ الگ مارکس فولیو مدرسہ بورڈ کے شعبہ امتحانات 05 ودیاپتی مارگ پٹنہ وعلاقائی دفتر پورنیہ کے ریجنل سنٹر انچارج کو درج ذیل تاریخ کے اعتبار سے دستیاب کر دستیابی رسید حاصل کرلیں گے۔ ڈاکٹر محمد نور اسلام نے مزید بتایا کہ پٹنہ دفتر کے شعبہ امتحانات 5 ودیاپتی مارگ، میں دربھنگہ کمشنری و دیگر کمشنریاں 07.05.2024 اور ترہت کمشنری 08.05.2024 کو آنے والے **صدر مدرسین استعمال شدہ جوابی کاپیاں بورڈ نہیں لائیں گے بلکہ وہ اپنے نامزد مدرسہ میں ہی محفوظ رکھیں گے۔** جب کہ علاقائی دفتر پورنیہ میں پورنیہ کمشنری 07.05.2024، بھاگلپور کمشنری 08.05.2024 کوسی کمشنری 09.05.2024 کو نامزد مدارس کے منظور شدہ صدر مدرسین حاضر ہوکر درجہ وسطانیہ کا مارکس فولیو کے ساتھ ساتھ استعمال شدہ جوابی کاپیاں بھی دستیاب کرائیں گیں۔ ساتھ ہی آدھار کارڈ کی عکسی کاپی اپنے ساتھ ضرور لائیں گے۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com saharaexprespatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

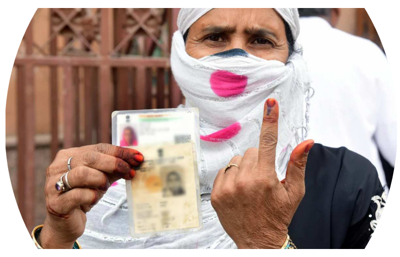

روزنامہ
پٹنہ

سہارا ایکسپریس

SAHARA EXPRESS,PATNA

No-1 SE

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:14 Issue:118 03.05.2024 FRIDAY Re.01 Page:08

جلدنمبر:14 شمارہ:118/جمعہ/۳/مئی/۲۰۲۴/مطابق/۲۳/شوال المکرم/۱۴۴۴ھ/ صفحات:08

All India Hajj Umrah Tour Operators Association (Regd.)

Hotel in MAKKAH (within 300-350 Mtr.) REHAB AL TAQWA or similar

(17 Days) 28 July, 2024 ₹99, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS
(17 Days) 20 August, 2024 ₹99, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS
(17 Days) 12 September, 2024 ₹99, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS

Hotel in MADINA (within 50 Mtr.) GUEST TIME or similar

(19 Days) 27 July, 2024 ₹1,09, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS
(19 Days) 19 August, 2024 ₹1,09, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS
(19 Days) 11 September, 2024 ₹1,09, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS

Package Includes :
Accomodation, Local Zeyarat at Makkah and Madina via badr, Saudi Airlines, Zam Zam, Food, Visa, Laundry, Transportation

FREE BAG WITH EHRAM

HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.
حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لیمیٹیڈ
IATA
H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1
Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in
A Complete HAJJ, UMRAH & ZEYARAT Package Solution
9507777786, 9507577786, 9507877786
We Regard Pilgrim as MEHMAN-E-HARMAIN SHARIFAN
TOLL FREE NUMBER 1800-1211-786 TOLL FREE NUMBER

Hajj 2024
14 Days 17 Days Departue : 11 June ₹7,50,000
20 Days Departue : 11 June ₹8,50,000
35 Days Departue : 18 May ₹9,50,000
Haj Visa | Hotel in Aziziya - accessible from Mina | Food in Mina | Mollium Fees
Intercity Transportaion | Intercity Transportaion | All Meals Included | Mollium Draft
Ziyarat/ Mazarat in Madinah | Tavel Kit & Zamzam | Madinah Hotel near Haram
BAGHDAD PACKAGE 09 October, 2024 ₹1,09, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS | 10 October, 2024 ₹99, 000/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS

Gulab Jewellers
Gulab Tower Bakerganj,Patna-800 004
Tejaswi Kr. Kr.Sarraf
Mob:-7870075608
गुलाब ज्वेलर्स
گلاب جوئیلرس
SINCE 1977 GULAB JEWELLERS
ONLY 22 CT BIS 91.6
गुलाब टॉवर,बाकरगंज,पटना-800004
E-Mail:gulabjewellers157@gmail.com
Deals in Gold,Silver,Daimond,Platinum,Hallmark18ct.&22ct Jewellery

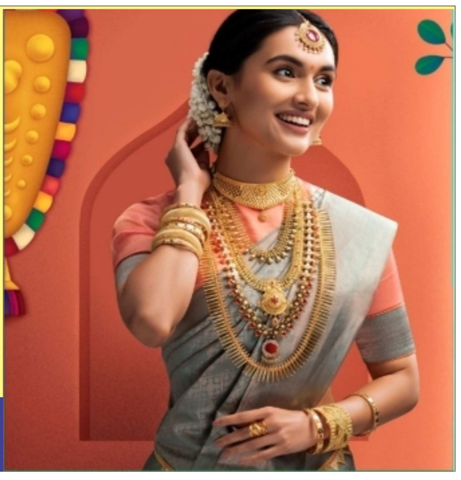

आपका विश्वसनीय दुकान
राज नंदनी ज्वेलर्स
91.22ct का जेवर 750.18ct मिलता है।
RNJ
راج نندنی جوئیلرس
मेकिंग चार्ज शुरु Rs.401 पर ग्राम
Shop Freely with Fair Making Charges
THE HALL MARK JEWELLERY SHOP
FOLLOW US:
जौहरी कॉम्पलेक्स,बाकरगंज, पटना.4 मो०.8084267378,8210775023

عمدہ زیورات کے لئے ڈائمنڈ، گولڈ، سیلور کے لئے تشریف لائیں
7707003434
Alankar Jewellers & CO
Deals in: Dimond. Gold & Silver Jewellery
AshokRajpath,Muradpur.Patna.800004

OMNISCIENT INVESTO PVT. LTD.
زمین، مکان واپارٹمینٹ میں انویسٹمینٹ و رہائش کے لئے ایک سنہرا موقع۔ جلد رابطہ کریں۔
زمین:- پٹنہ ضلع میں پھلواری شریف کے قرب جوار میں ایمس کے نزدیک، بہٹہ، سرمیراروڈ، گونپورا ودیگراہم مقامات
اپارٹمینٹ:- نوبسہ، راجابازار، علی نگر، ہارون نگرودیگراہم مقامات ونقشہ کے ساتھ جدید ٹیکنولوجی کے ساتھ مکانات بنوانے کے لئے رابطہ کریں۔
9153972091, 9153972092, 9153972093, 9153972094, 9153972095, 9153972096

AL-NIMRAH HAJ UMRAH TOUR & TRAVELS
النمرہ حج وعمرہ ٹور اینڈ ٹریولس کے افتتاحی موقع پر عمرہ ٹور پیکیج میں مزید رعایت
صرف -/67786₹
حج وعمرہ کے علاوہ بیت المقدس، بغداد شریف اور دیگر مذہبی مقامات کی زیارت کر کے اپنی نگاہوں کو منور اور دل کو فرحت بخشیں۔
9153972085, 9153972086, 9153972087, 9153972088, 9153972089, 9153972090

Md. Waris 9955150722 Courtesy By: Khazana JEWELLERS Opp. Anjuman Islamia Hall Muradpur, Patna-4
H.Office: Opp. Green Bazaar, Nayatola, Khagaul Road, Phulwari Sharif, Patna-801505, Bihar (India)

HAFEEZ TOUR AND TRAVEL
حفیظ ٹور اینڈ ٹریول
A/16 ADISON ARCADE, FRASER ROAD, OPP. DOOR DARSHAN, PATNA-1
TOUR THE WORLD IN COMFORT
UMRAH GROUP
24 JULY 2024 98,990/- SAUDI AIRLINES DELHI TO DELHI
21 AUG 2024 98,900/- SAUDI AIRLINES DELHI TO DELHI
BAGHDAD ZEYARAT OCTOBER 2024 Rs.1,10,990/- PATNA TO PATNA
حسب ضرورت عمرہ پیکیج بھی دستیاب ہے۔
Makkah Hotel Within 350-400 Mtr DAR AL KHALIL AL RUSHAD
Package Includes Accommodation, Visa,Ticket,Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation,Food,Tour Assistance
Madina Hotel Within 100-150 Mtr. REYAZ AL ZAHRA
9386899468 / 7903121049 / 9507677786 / 9471655574
ARARIYA 9852382797 QARI NEYAZ
SHIEKHPURA 7909023878 EJAZ ABEDIN
PHULWARI 9334735020 ARSHAD ANSARI
DAUDNAGAR 7870055339 KHALIQ ANSARI
PATNA CITY 9905290636 Md.GUDDU
SAHARSA 9471256814 RAHMAT HUSSAIN
GAYA 6203063202 MD IDRIS
CHAPRA 8294537315 ZAID
AARAH 7838829811 YASIR ABID
MOTIHARI 6204363715 MD SAIFULLAH
JEHANABAD 7903205815 FAROOQ ANSARI
HYDERABAD 9000007663 MURAD SHAIKH
DELHI 9313452368 ABDUL JABBAR
LUCKNOW 7007430109 MD FAROOQUE
KOLKATA 9874795786 MD.USMAN

بھاگل پور سے حصول تعلیم کے لئے بیرون صوبہ جا رہے مسلم طلباء کو راجندر نگر اسٹیشن پر ریلوے پولس نے ٹرین سے اتار کر حراست میں لے لیا

پھلواری شریف، پٹنہ آج مورخہ 2 مئی 2024 جب امارت شرعیہ میں یہ اطلاع آئی کہ بھاگل پور سے حصول تعلیم کے لئے بیرون صوبہ جا رہے مسلم طلباء کو راجندر نگر اسٹیشن پر ریلوے پولس نے ٹرین سے اتار کر حراست میں لے لیا تو حضرت امیر شریعت مدظلہ نے قائم مقام ناظم جناب مولانا محمد شبلی القاسمی صاحب کو راجندر نگر پہونچ کر حالات کو جاننے، بچوں اور علماء کی رہائی کیلئے کوشش کرنے کی ہدایت فرمائی، چنانچہ محترم قائم مقام ناظم صاحب، جناب ڈاکٹر یاسر صاحب، جناب باری اعظمی صاحب وہمایوں صاحب وغیرہ راجندر نگر پہونچے اور انہوں نے حالات کا جائزہ لیا اور فرمایا کہ یہاں کی پولس ایف، آئی، آر درج کر کے ان معصوموں کو جیل بھیجنے کی تیاری میں ہے، یہ ظلم ہے وکلاء کی ایک ٹیم بھی جائے وقوع پر پہونچ چکی ہے، ناظم صاحب نے فرمایا کہ ہم حضرت امیر شریعت مدظلہ سے لگاتار رابطہ میں ہیں۔ وکلاء حضرات کے مشورہ سے جلد ہی بچپن بچاؤ آندولن کے کرمچاری پر کیس کیا جائے گا جنہوں نے ان معصوم بچوں اور علماء کو ذلیل کیا ہے، تصویر میں قائم مقام ناظم صاحب کو طلباء اور ان علماء کے ساتھ بات کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

رکن پارلیمان کی مبینہ جنسی تشدد کی ویڈیوز نے انڈین الیکشن کو ہلا کر رکھ دیا

انڈیا میں جاری پارلیمانی انتخابات کے دوسرے مرحلے کے لیے جمعہ کو بھی پولنگ جاری تھی۔ اس دوران سوشل میڈیا پر ایک سیاسی رہنما کا نام مستقل ٹرینڈ کر رہا ہے۔ یہ نام 33 سالہ پرجول ریونا کا ہے جو انڈیا کی جنوبی ریاست کرناٹک سے حکمراں جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی اتحادی پارٹی جنتا دل سیکولر (جے ڈی ایس) کے نامزد امیدوار ہیں۔ 33 سالہ پرجول ریونا کے خلاف ان کی گھریلو ملازمہ نے جنسی ہراسانی کا الزام لگایا ہے اور اس متعلق پولیس میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اس میں ان کے والد ایچ ڈی ریونا کے خلاف بھی شکایت درج کی گئی ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں تعزیرات ہند کی 354 اے (جنسی ہراسانی)، 354 ڈی (پیچھا کرنا)، 506 (دھمکی) اور 509 (خواتین کی حرمت کی پامالی) دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا۔ ادھر پرجول ریونا کے دفتر نے اِن الزامات کو مسترد کیا ہے اور ان ویڈیوز کو جعلی قرار دیا ہے۔ اِن ویڈیو کے معاملے پر خبر رساں ادارے اے این آئی سے بات کرتے ہوئے انڈیا کے وزیر داخلہ امت شاہ نے منگل کو کہا کہ 'بی جے پی کا موقف واضح ہے کہ ہم ملک کی 'ماتر شکتی (وومن پاور) کے ساتھ کھڑے ہیں۔ میں کانگریس سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہاں کس کی حکومت ہے؟ حکومت کانگریس پارٹی کی ہے۔' انھوں نے اب تک کوئی کارروائی کیوں نہیں کی؟ ہم اس پر ایکشن نہیں لے سکتے کیونکہ امن و امان ریاست کا مسئلہ ہے، ریاستی حکومت کو اس پر کارروائی کرنی ہوگی۔۔۔ ہم تحقیقات کے حق میں ہیں اور ہماری پارٹنر جے ڈی (ایس) نے بھی اس پر کارروائی کرنے کا اعلان کیا ہے۔ آج شاید ان کی کور کمیٹی کی میٹنگ ہے اور اقدامات کیے بھی جائیں گے۔' کرناٹک کے سابق وزیر اعلی کمارا سوامی نے بھی میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک شرمناک واقعہ ہے۔ ہم کسی کا بچاؤ نہیں کریں گے۔ ہم اخلاقی بنیاد پر سخت اقدام کریں گے۔ وزیر اعظم مودی کے ساتھ دیوے گوڑا کا خاندان جس میں پرجول کو سرخ دائرے میں دیکھا جا سکتا ہے 28 اپریل کو درج کی جانے والی ایف آئی آر میں شکایت کنڑ زبان میں درج کی گئی ہے۔ اس میں شکایت کرنے والی خاتون نے بتایا کہ انھیں اور ان کی بیٹی کو مستقل طور پر جنسی طور پر ہراسانی کا شکار بنایا گیا۔ گھریلو ملازمہ نے اپنی شکایت میں کہا کہ 'جب میں نے کام کرنا شروع کیا تو وہاں کام کرنے والے دیگر چھ گھریلو ملازموں نے مجھے بتایا کہ وہ پرجول سے ڈرتے ہیں۔ وہاں کام کرنے والے مرد معاونوں نے بھی کہا کہ انھیں ریونا اور پرجول سے ڈرنا چاہیے۔' جب بھی ان کی بیوی بھوانی گھر پر نہیں ہوتی تھی ریونا مجھے نامناسب طریقے سے چھوتے تھے۔ انھوں نے مجھے جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا۔ وہ دوسرے لوگوں سے کہتے تھے کہ وہ میری بیٹی کو لے آئیں تاکہ وہ اس سے تیل کی مالش کروا سکیں۔ پرجول میری بیٹی کو ویڈیو کال کرتا اور اس سے فحش باتیں کرتا تھا۔' خاتون نے کہا کہ ان کی بیٹی نے پرجول کا نمبر بلاک کر دیا تھا۔ اس کے بعد انھوں نے کام کرنا چھوڑ دیا۔ مسٹر ریونا سابق انڈین وزیر اعظم ایچ ڈی دیوے گوڑا کے پوتے ہیں جبکہ سابق وزیر اعلی ایچ ڈی کمارا سوامی کے بھتیجے ہیں۔ یہ الزامات گذشتہ ہفتے اس وقت سامنے آئے جب انڈیا کے سات مرحلوں میں ہونے والے عام انتخابات میں آدھی ریاست نے ووٹ ڈالے اور ریونا اپنی پارٹی جے ڈی ایس سے دوسری مدت کے لیے امیدوار تھے۔ کانگریس پارٹی کے رہنما اور کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا نے اس معاملے میں ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پرجول ریونا کے والد نے گذشتہ روز سوموار کو صحافیوں کو بتایا کہ چونکہ یہ معاملہ سپیشل جانچ ٹیم کے سامنے ہے اس لیے 'میں کسی بھی چیز کے بارے میں کوئی تبصرہ نہیں کروں گا' لیکن انھوں نے اتنا ضرور کہا کہ ان کا بیٹا ضرورت پڑنے پر واپس آجائے گا۔ ایچ ڈی ریونا نے مزید کہا کہ 'اسے ٹرپ پر جانا تھا اور وہ جا چکا ہے۔۔۔ جب اسے تفتیش میں شامل ہونے کے لیے بلایا جائے گا تو وہ آئے گا۔' اخبار انڈین ایکسپریس کی ایک رپورٹ کے مطابق ایک اہلکار کا کہنا ہے کہ بظاہر یہ ویڈیوز خود ملزم نے بنائیں اور اس میں اِن خواتین کے چہرے دیکھے جا سکتے ہیں جنھیں مبینہ طور پر جنسی تشدد کا سامنا کرنا پڑا۔ کرناٹک پولیس کے مطابق اس پین ڈرائیو میں 976,2 فحش ویڈیوز ہیں جن کا دورانیہ چند سیکنڈ سے لے کر چند منٹ تک ہے اور انھیں انتخابی حلقے میں پھیلایا گیا۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ 'پین ڈرائیوز بس سیٹوں پر، بس سٹینڈز پر رکھی گئی تھیں اور لوگوں کو پارکوں جیسے عوامی مقامات پر دی گئی تھیں۔' 'ان پین ڈرائیوز میں 000,2 سے زیادہ فائلیں تھیں جن میں ویڈیوز اور تصاویر شامل تھیں۔ چند گھنٹوں کے بعد ہم نے دیکھا کہ انھیں واٹس ایپ پر بڑے پیمانے پر شیئر کیا جا رہا ہے۔' اس واقعے کے بعد کرناٹک کے خواتین کمیشن کی سربراہ ناگلکشمی چوہدری نے ریاستی پولیس سربراہ کو خط لکھ کر قصورواروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'جب آپ کچھ ویڈیوز دیکھتے ہیں تو آپ کا خون کھولتا ہے۔ ایک عورت مدد کی بھیک مانگتی ہے۔' دوسری طرف ریونا کی انتخابی مہم کے ایجنٹ پورن چندر تیجسوی ایم جی نے نوین گوڈا نامی ایک شخص کے خلاف پولیس میں شکایت درج کرائی جس میں ریونا کو بدنام کرنے کے لیے ویڈیوز کو گردش کرنے کا الزام لگایا گیا۔

مولانا ابرار احمد قاسمیؒ: اجالے ان کی یادوں کے

ڈاکٹر عمر فاروق قاسمی۔ استاد دودیا پتی پلس ٹو ہائی اسکول بسفی مدھوبنی بہار..9525755126

مضمون نویس کی عمر تقریباً یہی آٹھ دس سال کے درمیان رہی ہوگی، مدرسہ اسلامیہ محمود العلوم دملہ کے سابق استاد غالباً ماسٹر یونس صاحبؒ کی درس گاہ میں "یسرنا القرآن،" "عم پارہ"، "اردو کا قاعدہ" یا دینی تعلیم کا رسالہ نمبر 1،2 کا زمانہ رہا ہوگا کہ کسی جمعرات کو بعد نماز ظہر پینٹ شرٹ پہنے ہوئے، ہاتھ میں مچھلی کا شکار کرنے کے لیے "بنسی" والی "لگّی" لے کر مدرسہ کے سامنے سے، یہ سمجھ کر گزر رہا تھا کہ آج تو چھٹی ہی کا دن ہے، شام تک مچھلی کا شکار کروں گا اور مزے لوٹوں گا کہ اچانک ایک رعب دار آواز کانوں سے ٹکرائی۔ اے لڑکا ادھر آؤ! بائیں مڑ کر دیکھا تو ایک انتہائی وجیہ اور بارعب چہرہ کی حامل شخصیت دفتر کے سامنے کھڑی تھی۔ ایسا لگا کہ ہاتھ مفلوج ہوگیا ہے اور پاؤں شل ہوگیا۔ نہ آگے بڑھنے کی ہمت تھی نہ پیچھے بھاگنے کی طاقت۔ بھاگنا تو ممکن نہیں تھا کہ کل تو پھر مدرسہ آنا ہی ہے۔ "بکرے کی ماں آخر کب تک خیر منائے گی۔؟" آج نہ سہی کل ہی سہی "روز جزا" آنا ہی ہے، ہاتھ میں "لگّی" لیے، پینٹ شرٹ میں ملبوس اسی حالت میں پکڑے گئے مجرم کی طرح آواز کی طرف چل پڑا۔ دفتر کے سامنے کھڑی شخصیت نے پہنچتے ہی ہاتھ کی لگی چھین کر اپنی چار لگیوں سے پیٹھ پر لگے میل وکچیل کو دور کر دیا۔ محمود العلوم کے اس وقت "عہد زریں" میں جمعرات کو بعد نماز ظہر تقریر و نعت وغیرہ کی تیاری میں بچے لگ جایا کرتے تھے تاکہ بعد نماز مغرب انجمن اصلاح اللسان کے پروگرام میں مناسب انداز میں شمولیت ہوسکے، جس کی تیاری ظہر کے بعد ہی سے شروع ہوجاتی تھی۔ لہذا مجرم نمبر 1 تو اس بنیاد پر ٹھہرا کہ "تیاری" کی جگہ "ترکاری" کے انتظام میں کیوں لگ گیا؟ اور عدالت عالیہ میں دوسرا گناہ یہ ثابت ہوا کہ مدرسہ کے "روایتی لباس" کرتا پاجامہ کی جگہ "روایت شکن" "لباس پینٹ اور شرٹ میں کیوں گھوم رہا تھا؟ گاؤں سے آنے جانے کی وجہ سے مدرسہ کے ان دونوں قوانین سے خود کو آزاد سمجھتا تھا۔ یہی سمجھ کر مدرسہ کے آگے سیلاب کے بچے ہوئے پانی میں مچھلی کے شکار کے لیے نکل گیا تھا۔ مجھے کیا معلوم کہ جس "لگّی" سے مچھلی مارنے جارہا ہوں اسی لگی سے خود ہی مار کھا جاؤں گا۔ فہمائش اور تادیبی کارروائی کے بعد انھوں نے پینٹ شرٹ کی "کراہت" اور انجمن اصلاح اللسان میں شرکت کے فوائد بتا کر رخصت کر دیا۔ اس شخصیت کا نام مولانا ابرار احمد قاسمی ہے جو اس وقت اِس مدرسہ کے مہتمم تھے۔

زندگی کا یہ بہت معمولی واقعہ تھا؛ مگر یہ واقعہ میرے لیے بہت ہی اہم ثابت ہوا۔ انگریزی لباس سے اس دن جو دوری بنی وہ آج تک برقرار ہے اور اس کے بعد اسے زیب تن کرنے کا کبھی شوق ہی پیدا نہیں ہوا۔ اور جمعرات کو ظہر بعد پروگرام کی تیاری کرنے کا ایسا مزاج بنا کہ پھر ہر ہفتہ یا ہر دوسرے ہفتہ کوئی نہ کوئی تقریر یا نظم یاد کر کے ہی پروگرام میں جاتا۔

1995/94 کے آس پاس میں عربی فارسی درجے میں آ گیا۔ عربی درجہ کے طلبہ پر ان کی خاص توجہ ہوتی، وہ اپنی موجودگی کے زمانے میں دفتر یا اس کے باہر بیٹھ جاتے، جن طلبہ کے گھنٹے خالی ہوتے یا جس کلاس کے اساتذہ غیر حاضر ہوتے وہ ان طلبہ کو متعلقہ کتابوں کے ساتھ طلب کر لیتے۔ متعلقہ کتابوں سے سوالات کرتے۔ صحیح جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے۔ سوال وجواب سے ناآشنا طلبہ اور کبھی کبھی متعلقہ استاد کو بھی ڈانٹ پلا دیتے، جس کی وجہ سے وہاں بیٹھنے والے طلبہ ہمیشہ امتحان کی تیاری کے موڈ میں رہتے۔ ان کے اس دور کو محمود العلوم کا "عہد زریں"، یعنی سنہرا دور کہا جاتا ہے۔ ایسا نہیں تھا کہ وہ انتظامی امور کے لیے باہر نہیں جاتے۔ علاقائی پنچایت اور معاملات میں وہ حصہ نہیں لیتے؛ لیکن ان سبھوں کے باوجود تعلیمی امور پر ان کی خاص توجہ ہوتی۔ مدرسہ کی موجودگی کو وہ اساتذہ اور طلباء کی نگرانی میں صرف کرتے۔ نماز سے قبل مسجد میں اچانک کسی طالب علم کو کھڑا کر کے اس کے بال اور ناخن چیک کر لیتے۔ مجھے یہ اچھی طرح یاد ہے کہ مدرسہ کے اطراف کی بستیوں سے آمد و رفت کرنے والے طلبہ عصر کی نماز پڑھے بغیر ہی بھاگنے کی کوشش کرتے، جن میں دملہ کے طلبہ بھی شامل تھے۔ شروعاتی دور میں، میں بھی اسی تارکین صلوۃ "بھگوڑے" طلبہ میں شامل تھا۔ مدرسہ کے پیچھے کھیتوں میں زیادہ تر گنّے کے کھیت تھے، ہم لوگ اسی میں چھپ چھپا کر بھاگنے کے لیے کوشاں رہتے، کیونکہ اس زمانے میں عصر کی نماز پڑھے بغیر دفتر کے سامنے عام راستے سے بھاگنا ناممکن تھا۔ ان کی موجودگی میں مدرسہ کے عقبی حصے سے بھاگنا بھی بہت مشکل تھا، کیوں وہ کہ دفتر کی کھڑکی سے بھاگنے والے طلبہ کو دیکھ لیا کرتے تھے۔ اور کل ہو کر پھر اس طالب علم کی خیر نہیں ہوتی۔ اس بہانے عصر کی نماز پڑھنے کی میری عادت بن گئی۔

اساتذہ اور طلباء پر ان کا رعب ہمیشہ طاری رہا، طلبہ کے درمیان وہ "باگھ" کے نام سے مشہور تھے۔ کٹھیلا چوک سے مدرسہ کے درمیان کوئی آبادی نہیں تھی۔ غالباً اکا دکا گھر ہی آباد تھے۔ اس لئے جیسے ہی ان کی سائکل کٹھیلا چوک سے مدرسہ کی جانب روانہ ہوتی۔ اساتذہ اور طلبہ دیکھتے ہی اپنے اپنے محور پر ناچنے لگتے۔ اگر دو اساتذہ آپس میں محو گفتگو بھی ہیں تو ان کے سائکل کی رفتار دیکھ کر ان کی سانس کی رفتار تیز ہو جاتی اور سارے لوگ اپنے اپنے کلاس میں دوڑ جاتے۔

مدرسہ میں خارجی مداخلت کو وہ قطعی برداشت نہیں کرتے۔ طلبہ کی عزت نفس کا وہ پورا خیال رکھتے۔ طلبہ کے آپسی جھگڑے میں درجولیہ کے ایک صاحب نے اپنے بھائی کی حمایت میں ہمارے ایک ساتھی کی پٹائی کر دی۔ مولانا کی رگِ حمیت پھڑک اٹھی، اور جب تک عوامی مٹنگ میں ان صاحب سے اٹھ بیٹھ نہ کرا لی خاموش نہیں رہے۔ کسی خارجی آدمی کی کیا ہمت تھی کہ مدرسہ کے کسی بھی طالب علم کو انگلی بھی لگا دے۔ نصاب تعلیم کی تکمیل کے حوالے سے وہ بہت ہی حساس تھے۔ مجھے یاد آرہا ہے کہ ہر مہینے کے اعتبار سے نصاب پر مشتمل ان کے پاس ایک رجسٹر موجود تھا۔ مہینہ ختم ہونے کے بعد وہ رجسٹر کبھی تو اساتذہ کے پاس گھوم جایا کرتا، اور کبھی طلبہ کو بلا کر ہی مقررہ نصاب اور مجوزہ نصاب کا جائزہ لے لیا جاتا۔ اس سے نصاب کی تکمیل میں بہت ہی مدد ملتی ہے۔ اسی بنیاد پر اس مدرسہ کی تاریخ میں بانیٔ مدرسہ کے بعد ان کے دور کو سب سے اچھا دور مانا جاتا ہے۔ یہاں تک ان کے پکے مخالفین بھی ان کی اس خوبی کو تسلیم کرتے ہیں۔ مولانا عزم وحوصلہ کے حامل انسان تھے۔ فرقہ وارانہ فسادات کی آہٹ کے موقع پر جرأت مندانہ فیصلہ لیتیٔ مدرسہ چلانے میں بھی وہ کل بل چھل تینوں طریقے کا استعمال کرتے۔ مولانا ابرار صاحب کی پیدائش آزادی ہند سے تقریباً دو سال پہلے 1945 میں کٹھیلا کے ایک متمول خاندان میں ہوئی، والد کا نام حبیب الرحمن تھا۔ والدہ کا نام جنۃ النسا تھا، آپ سارے بھائی بہنوں میں سب سے چھوٹے تھے۔ ابتدائی تعلیم گاؤں ہی کے مکتب میں شروع کی، اس کے بعد ناظرۂ قران اور فارسی سے لے کر عربی سوم تک مدرسہ اسلامیہ محمود العلوم دملہ میں تعلیم حاصل کی۔ 1961 مطابق ۱۳۸۲ھ میں مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں درجہ عربی چہارم کے لئے داخل درس ہوئے۔ مولانا وقار صاحبؒ، مفتی مظفر حسینؒ، شیخ ذکریا اور ان کے صاحبزادے مولانا طلحہ صاحبؒ آپ کے اساتذہ میں سے ہیں۔ اس زمانے میں شیخ یونس صاحب فراغت کے بعد شرح جامی کی سماعت کر رہے تھے، چنانچہ شرح جامی میں شیخ یونس صاحب آپ کے ساتھی بھی بن گئے۔ مظاہر العلوم کے بعد 1962 مطابق ۱۳۸۳ھ میں درجہ پنجم کے لیے دار العلوم دیو بند میں داخلۂ امتحان دیا اور کامیابی سے ہمکنار ہوئے۔ یہاں تقریباً چار سال رہنے کے 1965 عیسوی میں سند فراغت حاصل کی۔ قاری محمد عثمان صاحب سابق نائب مہتمم دار العلوم دیو بند، مولانا سید ولی رحمانی سابق جنرل سیکرٹری آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، اور مدرسہ رحمانیہ مونگیر کے شیخ الحدیث عبدالزاہد آپ کے درسی ساتھیوں میں سے تھے۔ یہاں آپ نے شیخ نصیر خان صاحب سے جلالین شریف، مولانا انظر شاہ سے مختصر المعانی، مولانا سالم صاحب سے ہدایہ اور علامہ فخر الحسن مرادآبادی سے بخاری شریف پڑھی۔ ان کے دیگر اساتذہ میں مولانا معراج صاحبؒ، مولانا خورشید صاحبؒ، اور قاری طیبؒ وغیرہم شامل تھے۔

فراغت کے بعد مدرسہ اشرف العلوم کنہواں میں 1966 سے 1967 تک صدر مدرس رہے، 1967 میں مدرسہ تجوید القرآن سمڈیگا ضلع رانچی میں صدر مدرس کی حیثیت سے بحال کئے گئے۔ ایک سال تک صدر مدرس رہے، اس کے بعد مہتمم بنا دیئے گئے۔ جب قاضی مجاہد الاسلام صاحب مدرسہ اسلامیہ محمود العلوم دملہ کے سرپرست بنائے گئے تو قاضی صاحب انھیں سمڈیگا سے محمود العلوم لے آئے۔ چنانچہ 1979 کے آخیر میں یا 1980 کے شروع میں بحیثیت مہتمم محمود العلوم دملہ میں بحال کر دیئے گئے۔ تقریباً سولہ سترہ سالوں تک مدرسہ اسلامیہ محمود العلوم کے مہتمم رہے۔ اس درمیان آپ نے مدرسہ کے لیے کئی بیگھے اراضی بھی حاصل کئے۔ ان کے عہد میں مدرسہ کے وقار میں غیر معمولی اضافہ ہوا۔ مقامی دباؤ اور دیگر وجوہات کی بنیاد پر قاضی صاحب نے انھیں سبکدوش کر دیا، لیکن دار العلوم الاسلامیہ پٹنہ کے اہتمام کی پیش بھی کر دی۔ مولانا نے والدین کی خدمت کی وجہ سے اس پیش کش کو نکار دیا۔ علاقے کے ذی ہوش افراد کے اصرار پر اپنے ہی گاؤں میں لڑکیوں کے لیے جامعہ فیضان القرآن کٹھیلا کی بنیاد ڈالی۔ یوں اس طرح علاقے کی لڑکیوں کے لئے دینی علوم کی روشنی کا انتظام ہوا۔ الحمدللہ ان کے عہد میں بچیوں کی تعلیم وتربیت کے حوالے سے اس ادارے نے نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ اُس وقت میری معلومات کے مطابق ہمارے علاقے بل کہ ململ کے علاوہ شمالی بہار کے اکثر حلقوں میں "نقاب" صرف شادی شدہ لڑکیاں ہی پہنتی تھیں اور وہ بھی گاؤں سے باہر دوسرے علاقوں میں جانے کے لیے۔ غیر شادی شدہ لڑکیاں نقاب کا استعمال بالکل نہیں کرتی تھیں اور شادی شدہ عورتیں بھی اپنے محلے میں ایک دوسرے کے گھر جانے کے لیے نقاب کے استعمال پر توجہ نہیں دیتیں، گویا نقاب کا چلن باہر جانے کے لیے تھا محلے میں جانے کے لیے نہیں؛ لیکن ململ کا ماحول اس حوالے سے بہت خوب صورت تھا۔ لڑکیاں جیسے ہی بالغ ہوتیں نقاب ان کے جسموں پر چڑھ جاتا۔ وہ اپنے محلے کی رشتہ داروں کے یہاں بھی جاتیں تو نقاب میں ملبوس ہو کر۔ مولانا ابرار احمد قاسمی نے ململ کے بعد بسفی کے حلقے میں اس تہذیب کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ الحمدللہ اس علاقے کی بچیاں بھی شادی سے پہلے نقاب میں ملبوس دکھائی دیتی ہیں۔ اس ادارے کے بعد علاقے کی بچیوں کے اردو تلفظ میں بھی خوشگوار تبدیلی آئی۔

مولانا انسان تھے کوئی فرشتہ نہیں، بیشک ان سے بھی اسی طرح غلطیاں ہوئی ہوں گی بل کہ ہوئیں جس طرح ہم آپ سے ہوا کرتی ہیں، ہندوستان کے موجودہ نظام میں مدارس چلانے میں جن مسائل ومشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، ان میں غلطیوں کے امکانات کچھ زیادہ ہی ہیں، پھر یہ کہ اجتماعی کام میں ہر ایک ماتحت اور عوام کے ہر گروپ کو خوش رکھا بھی نہیں جا سکتا، ہر ایک کا زاویہ نظر الگ ہوتا ہے، کوئی ضروری نہیں کہ آپ کے عمل سے ہر ایک انسان خوش رہے، نیت، دیانت اور اخلاص کا حال تو اللہ ہی جانتا ہے۔ ہم ظاہر پر ہی حکم لگا سکتے ہیں۔ منفی اور مثبت جہتوں کو سامنے رکھ کر یہ کہنے میں کوئی مضائقہ نہیں کہ مولانا ایک غیر معمولی انسان تھے، جس نے تقریباً ۵۵ سالوں تک ہزاروں تشنگانِ علوم کو سیراب کیا۔ میدان عمل میں آنے والا کھلاڑی کبھی "چوکے"، "چھکا" لگاتا ہے تو کبھی آوٹ بھی ہوتا ہے، بہت سارے 'بال' اس سے یوں ہی ضائع ہو جاتے ہیں، اپنی حیثیت سے وہ خوب جانتا ہے کہ اس بال کو روکنا چاہیے تھا یا مارنا؟ کبھی اس کا فیصلہ صحیح ہوتا اور کبھی غلط۔ کبھی مارنے والے بال کو وہ نہیں مار پاتا ہے اور کبھی نہ مارنے والے بال کو مارنے کی غلطی کر بیٹھتا ہے۔ مولانا بھی میدانِ علم عمل کے لمبے عرصے تک انتہائی تیز وتند کھلاڑی رہے، جس میں غلطیاں بھی ہو سکتی ہیں؛ تاہم ہمیں مذہب اسلام کی نشر اشاعت کے حوالے سے ان کے ۵۵ سالہ طویل خدمات پر نظر رکھنی چاہیے۔ ویسے بھی ہمیں "اپنے مردوں کی خوبیوں کے تذکرہ کرنے" کا حکم ہے کمیوں اور کوتاہیوں کا نہیں۔ وہ عزم وحوصلہ کے دھنی انسان تھے، الزامات واتہامات کی ہر طرف سے بارش ہو رہی ہو؛ لیکن وہ ہمت وحوصلہ نہیں ہارتے۔ پتہ نہیں کہ وہ الزامات و اتہامات میں حق پر تھے یا ناحق؛ لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ اندر سے بہت مضبوط انسان تھے، مخالفتوں کے طوفان کو اپنا ہم نوا بنانے کا ہر ہنر جانتے تھے۔ اس حوالے سے بلاشبہ وہ ایک کامیاب مہتمم تھے کہ وہ حالات موافق ہوں یا ناموافق میدان عمل میں ڈٹے رہے، جگہ چاہے انھیں بدلنی پڑی؛ لیکن اپنے عزم کے پاؤں میں کبھی لغزش نہیں آنے دی۔

اسرائیل۔ "تیرا انجام نوشتہ دیوار ہے"

رشید پروینؔ سوپور۔۔۔۔۔۔۔

اسوقت کی اسلامی دنیا ایک ایسا اسلام چاہتی ہے جو کمپرومائز ڈ ہو، جو سمجھوتوں پر استوار ہو جو اسرائیل کو قبول کرنے پر تیار ہو اور اس سے باقی مسلم دنیا سے بھی قبول کروا سکے تاکہ وہ امن کے ساتھ رہ سکیں، لیکن یہ بھی ایک سراب ہے اور بہتر تھا کہ عرب اور وقت کی اسلامی دنیا اصل حقایق کا ادراک کر لیتی، ہم اس دور میں رہ رہے ہیں جس میں یہود اپنی دو ہزار سالہ جلاوطنی ختم کر کے ارض مقدس پر قابض ہو چکے ہیں اور یہ جلاوطنی اللہ تعالیٰ نے بطور سزا اُن کا مقدر کی تھی،' ('جس بستی کے لوگوں کو ہم نے ہلاک کیا تھا، اُن پر ہم نے حرام کیا تھا کہ وہ وہاں جا سکیں، حتیٰ کہ یاجوج ماجوج کھل جائیں اور وہ تمام بلندیوں سے اترتے نظر آئیں گے' سورۃ الانبیا ۹۶،۹۵) اور جب یاجوج اور ماجوج آئیں گے تو وہ ایک نیا اپنا ورلڈ آڈر بنا کر ساری دنیا کنٹرول کریں گے،، ظاہر ہے کہ یاجوج اور ماجوج ہی ایک نئی دنیا کا نظام تشکیل دیں گے جو اس وقت ہو رہا ہے (جب یہود نے عیسیٰ کو جھٹلایا اور انہیں مسیح تسلیم کرنے سے انکار کر دیا اور پھر یہ گھمنڈ کیا کہ انہوں نے انہیں قتل کیا ہے (قرآن النسا۔ ۱۵۷) یہی وجہ رہی کہ یہودی سمجھتے ہیں کہ مسیح موعود کی آمد اور ان کے بہترین سنہری دور کی واپسی ابھی باقی ہے، اور اس کے لئے یہودیوں کے لئے ضروری ہے کہ ارض مقدس غیر یہودیوں سے چھڑا لی جائے (۲) دوئم یہ کہ یہودی اپنی جلاوطنی سے ارض مقدس لوٹ آئیں، سوئم یہ کہ اسرائیلی ریاست بحال ہو جائے اور چہارم یہ کہ ہیکل سلیمانی پھر سے تعمیر ہو جائے۔ اور اسرائیل کی ساری دنیا پر حکمرانی شروع ہو جائے جو دائمی ہوگی،،، ریاست اسرائیل کا وجود یورپین یہودیوں نے توریت کی اُن آیات کو بنایا ہوا ہے جن میں ارض مقدس ان کو عطا کئے جانے کا وعدہ کیا گیا تھا اور یہاں سب سے پہلے حضرت داؤد نے سلطنت قائم کی تھی، ڈیوڈ بن گورین، اسرائیلی پہلے وزیر اعظم نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ عہد نامہ عتیق ہماری سرزمین اسرائیل کی ملکیت کی دستاویز ہے۔۔۱۹۱۷ میں برطانیہ نے اعلان کیا تھا کہ وہ ارض مقدس میں یہود کی حکومت قائم کرنا چاہتی ہے،، ۱۹۱۸ میں ایک برطانوی فوجی جنرل نے ایلنبی نے ترکی فوج کو شکست دے کر ارض مقدس کو مسلمانوں سے چھین لیا اور ۱۹۴۸ کو اسرائیل قائم ہوا، اور اس کے بعد بڑی تیزی سے برطانیہ کی سرپرستی کے بعد امریکہ نے اسرائیل کی سرپرستی قبول کی جو آج تک جاری ہے ہے، کیا دجال برطانیہ سے اسی وقت امریکہ منتقل ہوا تھا جہاں سے وہ اسرائیل کا مکمل نظام چلا رہا ہے؟ مشاہدات اس کی تصدیق کر رہے ہیں اور یہ بات احادیث مبارکہ کے بلکل مماثل ہے، اسرائیل کی سائینٹفک ٹکنالوجی، ترقی اور ساری دنیا پر سودی نظام کا غلبہ انہیں یہ یقین دلانے کے لئے کافی ہے کہ وہ دنیا کی برگزیدہ قوم ہے، اور ساری دنیا پر حکمرانی صرف اسی کا حق ہے،۔ اسرائیل کی یہ کامیابیاں اس سے باور کرا رہی ہیں کہ ان کی ریاست بحال ہو چکی ہے، اس کی سرحدیں وسعت پذیر ہوں گی اور وہ سنہرا دور اب دور نہیں جس کا انہیں یقین دلایا گیا ہے، شاید اسی لئے وہ اب عیسیٰ کے آنے کا انتظار بڑی اوتاولی سے کر رہے ہیں اور اس کے لئے سرخ گائے کی قربانی بھی دے رہے ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ کا منصوبہ کچھ اور ہے، یہ فیصلہ ہو چکا ہے کہ جھوٹا مسیح دجال۔ یہودیوں کو دھوکہ دے گا کہ ان کا خواب پورا ہو چکا ہے، یعنی انہیں مطلوبہ سرزمین مل چکی ہے، ریاست اسرائیل بحال ہو چکی ہے اور یہاں سے اب یہودی قوم ساری دنیا کا نظام چلائے گی جو ان کی اپنی مرضی اور منشا کے مطابق ہوگا، حقیقت یہی ہے کہ اسرائیل اپنی ٹکنالوجی، سودی نظام اور نئے ورلڈ آرڈر میں □ جھانک کر دیکھتے ہیں تو انہیں پوری طرح اپنے خوابوں کی تعبیر نظر آتی ہے، لیکن اس کے برعکس اللہ کا فرمان ہے کہ "(اِن لوگوں کے اعمال جو اس پر ایمان نہیں رکھتے اس سراب کی مانند ہیں جس سے پیاس کے مارے لوگ پانی سمجھ کر اس کی طرف دوڑتے ہیں۔ لیکن وہاں پہنچ کر دیکھتے ہیں کہ کچھ بھی نہیں، مگر اللہ ہے جو انہیں ان کے اعمال کا حساب بتائے گا، اور اللہ ہی حساب کرنے میں تیز ہے (سورۃ الالنور ۳۹) دراصل قومِ یہود کو دجال جو اسوقت موجود ہے لیکن ہمیں نظر نہیں آتا (جھوٹے نبی) نے یقین دلایا ہے کہ ان پر خدا کا کرم ہے اور انہیں اپنے خواب کے بہت قریب کر دیا ہے، دجال کی ایک صفت "کانا پن" بھی ہے یعنی اس کی ایک ہی آنکھ ہوگی وہ ظاہری آنکھ یا مادی لحاظ سے ہی دیکھنے کے قابل ہوگا اور وہ قلبی اور روحانی بصیرت سے بلکل بے بصارت اور بے بصیرت ہوگا اس لئے وہ مادیت کے بغیر کچھ دیکھنے کے اہل نہیں ہوگا یہی وجہ ہے کہ یہ قوم خدائی سزا کی مستحق ہو رہی ہے، یہ لوگ ہزاروں معصوم بچوں کو شہید کر چکے ہیں ہزاروں عورتوں اور بے گناہوں پر کئی ایٹم بموں سے زیادہ بارود برسا چکے ہیں، ایک مکمل پھلتے پھولتے شہر کو کھنڈروں میں تبدیل کر کے فخر سے یہ کارنامے بیان کر رہے ہیں ، پچھلے ستر برس سے فلسطینیوں پر بے شمار اور انسانیت سوز مظالم اور ستم ڈھا رہے ہیں جس میں انہیں امریکی سرپرستی حاصل ہے جہاں آج کل دجال کا ممکنہ طور پر بسیرا ہے ، اسلام، یہودیت اور عیسائیت اس ایک نقطے پر متفق ہے کہ آج تاریخ کا آخری دور ہے اور یہ دور کب تک چلنے والا ہے یہ رب کائنات کے بغیر کوئی نہیں جانتا لیکن آثار وقرائن سے صاف ظاہر ہے کہ بہت سارا زمانہ باقی نہیں رہا ہے بلکہ وقت بڑی تیزی سے اپنے اختتام کی طرف گامزن ہے،، حدیث مبارکہ کے مطابق دجال چالیس روز تک حکمراں ہوگا، پہلا دن ایک سال ، دوسرا ایک مہینے تیسرا دن ایک ہفتے اور باقی روز ہمارے دنوں کے برابر ہی ہوں گے،، حالات بتا رہے ہیں کہ اہل یہود بہت زیادہ انتظار نہیں کر سکتے اس لئے فی الفور اقدامات کر کے ہیکل سلیمانی کی تعمیر میں مزید کوئی تاخیر کرنے کے روادار نہیں، تاکہ حضرت عیسیٰ کی تشریف آوری کے لئے سٹیج سیٹ کیا جائے،، ، اور بن گورین کا یہ بیان اس جملے کا عکس ہے، "مسیحا اسرائیل میں ایک حکومت قائم کرے گا جو تمام دنیا کی حکومتوں کا مرکز ہوگی اور تمام غیر یہودی اقوام اس کے ماتحت اور غلام ہوں گے (ایسیاہ۔ ۲۔ ۱۲) اہل یہود کو قرآن کریم کی رو سے اب تک دو بار دین ابراہیمی سے انحراف کی صورت میں سزا کے طور پر یروشلم سے نکالا گیا ہے ایک اس وقت ۵۸۷ برس قبل مسیح جب بیبلون کی ایک فوج جس کی قیادت بخت نصر کر رہے تھے، نے یروشلم کا محاصرہ کیا، شہر جلا ڈالا، شہریوں کو ہلاک کیا، اور ہیکل سلیمانی کو مسمار کر دیا، آبادی کے بہت بڑے حصے کو غلام بنا کر بیبلون لیا گیا،، یہ سزا انہیں محض اس لئے دی گئی تھی کہ انہوں نے توریت میں تحریف کر کے حلال کو حرام اور حرام کو حلال کر دیا تھا،، دوسری مرتبہ انہوں نے اپنے انبیاء کو قتل کر دیا، حضرت زکریا کو مسجد کے اندر بے دردی سے قتل کیا اور ان کے بیٹے یحییٰ کو بھی دھوکے سے قتل کیا،، حضرت عیسیٰ نے صریح طور اس سنگین جرم کی مذمت کی، حضرت عیسیٰ جیسے جلیل القدر پیمبر کی نافرمانی کی اور ان کے قتل کی کوشش بھی کی،، ایک رومن فوج نے جنرل ٹائیٹس کی سرکردگی میں انہیں دوسری بار سزا دی، شہر تباہ کر دیا شہری آبادی کو قتل کیا ،،(سورہ بنی اسرائیل ۴ تا ۱۷) میں اس کی پوری تفصیل دی گئی ہے اور تنبیہ کے طور پر پہلے ہی ان پر واضح کیا جا چکا ہے کہ، (اگر تم نے اپنی شرائط و وراثت پامال کیں اور اپنی حرکت دہرائی تو ہم اپنی سزا کو دہرائیں گے (بنی اسرائیل ۸) یروشلم کی تقدیر اس آیہ کریمہ میں صاف اور واضح بیان کر دی گئی ہے، اور آج کی جو استحصالی، ظالم و جابر اسرائیلی حکومت وہاں قائم ہے وہ کسی طرح سے اللہ کے احکامات کی نہ تو پابند ہے اور نہ ابراہیمی دین پر قائم ہے بلکہ ایک ایسی ریاست ہے جس کا وجود ہی سودی معاشیات پر استوار ہے، ظلم و جبر پر استوار ہے، بے گناہوں اور معصوموں کے لہو سے رنگین اور منقش ہے، الحاد اور کفر کو حقیقت اور اصلیت کا روپ دے چکے ہیں، آج کا یروشلم ابراہیمی دین پر استوار معاشرہ ان کے کسی بھی تصور سے میل نہیں کھاتا، اور ہمارے مسلم معاشرے بھی اس دین کی بنیادوں پر استوار نہیں، ، جب آپ ﷺ مدینہ تشریف لے گئے تو ربیوں پر یہ واضح ہوتا گیا کہ آپ واقعی اللہ کے رسول ہیں کیونکہ آپ روزہ رکھتے تھے، بیت المقدس کی طرف ہی نماز ادا کرتے تھے، اور اس طرح ظاہر تھا کہ آپ ﷺ دین ابراہیمی پر ہی قائم ہیں، لیکن ۱۷ مہینوں کے بعد حکم دیا گیا کہ مومن اپنا رخ یروشلم سے پھیر کر کعبہ کی طرف کریں، قرآن آل عمران ۶۸ اس بات کا واضح اعلان تھا کہ (بلاشبہ انسانوں میں ابراہیم کے قریب وہ ہیں جنھوں نے ان کی پیروی کی اور وہ جنھوں نے اس نبی (محمد) ﷺ کی پیروی کی اور ایمان لائے، اللہ ان مومنوں کا دوست ہے) یہ قوم کبھی راست رو نہ رہی ہے اور نہ آگے مستقبل میں راست روی اختیار کرے گی ،، اور اپنی انا اور خود پسندی کے خول میں پہلے بھی ہزاروں برس مقید رہی ہے اور اب آخری دن تک اسی بھرم میں مبتلا رہے گی کہ وہ اللہ کی برگزیدہ اور معتبر قوم ہے، چاہئے ان کے اعمال اور طرز معاشرت دین ابراہیمی کے مخالف اور متضاد ہی کیوں نہ ہو، ان تمام باتوں سے یہ نتیجہ اخذ ہو جاتا ہے کہ اللہ نے ان کے قلوب، دل و دماغ پر مہر ثبت کی ہے، اور ان کی دیکھا دیکھی ان مسلم ممالک کی بصیرت اور بصارت بھی مقفل ہو چکی ہے جو ان کے ساتھ معاہدات کر کے شترمرغ کی طرح اپنا سر چھپاتے ہیں تاکہ وہ بھی اس معتوب اور خودسر قوم کے ساتھ ہی اپنے انجام کو پہنچیں۔ اور وہ انجام احادیث مبارکہ کی رو سے ان کی 'فنا' کے سوا کچھ نہیں۔۔ جس کے لئے یہ قوم خود ہی بڑی تیز رفتاری کے ساتھ سٹیج سیٹ کر رہی ہے۔ (نوٹ) ماخوذ 'القدس اور اختتام وقت۔ شیخ عمران نذر حسین) رابطہ نمبر 7006410532

’’کب تک ہم بریانی کی ایک پلیٹ پر ووٹ دیتے رہینگے‘‘

قیصر محمود عراقی کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔۵۸

آپ ایک ووٹر ہیں بلکہ ایک ڈاکٹر ہیں، آپ کا ملک اس وقت ایک بیمار مریض ہے۔ الیکشن کا دن آپ کو اس کے مرضی کے مطابق علاج کا موقع دیتا ہے تو آپ کیا کرینگے؟ آپ اس ڈاکٹر کی طرح بھی کر سکتے ہیں جو ٹوٹی گردن والے مریض کو اور زیادہ جھٹکے دینے لگے یا زہرخورانی کے مریض کو مزید زہریلی دوا دے، یا زخموں پر تیزاب جھڑکنے لگے ۔ایسے ڈاکٹر کی نیت تو پرُخلوص ہوسکتی ہے لیکن بہر حال وہ نقصان ہی پہنچائے گا۔ بہت سے ووٹر بھی اسی طرح کے ڈاکٹر جیسے ہوتے ہیں جو مدد کرنے کے عمل میں مزید ضرر رساں ثابت ہوتے ہیں۔ اس سے سبق یہ حاصل ہوتا ہے کہ اگر آپ مناسب طریقے سے ووٹ دینا چاہتے ہیں تو آپ کے دل کا درست کیفیت میں ہونا کافی نہیں، آپ کے دماغ کو بھی درست حالت میں ہونا اشد ضروری ہے۔ ہندوستان میں جو مسائل آج معاشرے اور سیاست کے رگ وپے میں جڑیں جمائے ہوئے ہیں اور جس طرح کا جذباتی، انتشاری اور طعن وتشیع سے بھرپور ماحول سیاست کے اکھاڑے میں نظر آرہا ہے اس کے پیش نظر اس سیاسی مفکر کے خیالات سے استفادہ کرنا آج وقت کی ضرورت ہے، امریکہ سے تعلق رکھنے والا ایک سیاست داں جیسن برنیان (Jesson Brenan) کے مطابق ووٹ دینا اس لئے اہم ہے کہ جب ہم ووٹ دیتے ہیں تو ہم حکومت کی تشکیل کرتے ہیں جو اچھی بھی ہوسکتی ہے اور بری بھی۔ چنانچہ ہمارا ووٹ عوام کی زندگی کو بہتر یا بدتر بنا سکتا ہے، ووٹ دینا اخلاقی اعتبار سے بہت اہم ہے، ووٹ سے حکومت کا معیار، وسعت اور نوعیت بدل جاتی ہے۔

اس لئے ہمیں آنکھیں کھولنے اور ادارک کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے کہ ہمارے ملک کے ساتھ کیا ہورہا ہے؟ کیا وجہ ہے کہ کہیں بھی، کسی کو بھی سکون اور چین نہیں ہے، کوئی اپنا کام کرنے کو تیار نہیں ہے، یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے ہمارے ملک میں جنگل کا قانون لاگو ہے، ہر طرف لوٹ مار ہے اور عوامی وسائل کا بے دریغ استعمال، کوئی سوچتا ہی نہیں کہ جو وسائل دستیاب ہیں وہ اگر باقی نہ رہے، ختم ہوجائے تو پھر ہم کیا کرینگے؟ ہمارے لیڈروں کو بھی اس بات کا ادارک نہیں ہے کہ ہماری منزل کون سی ہے؟ اور عوام کو کس طرف لے کے جانا ہے، عوام بھی خود نہیں جانتی کہ انہیں کس طرف رخ کرنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہندوستانی عوام مٹھی بھر لوگوں کی غلام ہے، بہت قلیل تعداد میں ایک ارب تیس کڑور عوام کی قسمت اور اس ملک کے وسائل پر قبضہ جما رکھا ہے، جب تک ان کے تسلط سے عوام آزاد نہیں ہوتی تب تک ترقی، خوشحالی اور آزادی ایک خواب کی مانند رہے گی، جو شاید کبھی پوری نہ ہوسکے۔

قارئین حضرات الیکشن ۲۰۲۴ کا بگل بج چکا ہے، گلیاں، بازار، سڑکیں، چوراہے پارٹی پرچموں اور دیو قامت پوسٹروں سے سجائے جارہے ہیں، شہر کی خالی دیواریں پارٹی کے اشتہاروں سے بھر چکی ہیں، ہر جگہ سیاست اور بس سیاست کی بات ہورہی ہے۔ عوامی نمائندے دن رات ووٹ مانگنے اور ناراض ووٹر کو منانے کی کوشش میں مصروف ہیں، کبھی نظر نہ آنے والے عوامی نمائندے اب آپ کو فاتحہ خوانی کرتے ہوئے اور چوکوں چوراہوں میں بیٹھے غریب عوام سے ہمدردیاں جتانے اور کبھی نہ پورے کرنے والے وعدے کرتے ہوئے نظر آئینگے۔ افسوس کی بات ہے کہ کسی پارٹی کے منشور میں تعلیم اور صحت کا ایجنڈا نہیں، بلکہ اگر یوں کہا جائے کہ پارٹی بغیر کسی منشور کے الیکشن میں حصہ لے رہی ہیں اب پارٹیوں کا منشور برادری ازم رہ گیا ہے، انہیں اس بات کی ذرہ برابر بھی فکر نہیں ہے کہ لوگوں کے پاس رہنے کو گھر نہیں، نوجوان نسل منشیات کے استعمال سے تباہ ہورہی ہے، جگہ جگہ جوئے کے اڈے قائم ہیں، حلقہ کی بیشتر آبادیوں میں نکاسی آب کا کوئی انتظام نہیں، سینکڑوں لڑکے اور لڑکیاں اسکول نہ ہونے کی وجہ سے زیورِ تعلیم سے محروم ہیں اور یہ ہمارے نمائندے اور نام نہاد لیڈر ہیں جو مفاد پرستی کی سیاست کرنے میں مصروف ہیں۔ آخر یہ مفاد پرست سیاست کرنے والے کون ہیں؟ ہم ووٹر کیوں ایسا کرتے ہیں کہ خاموش تماشائی بنے تماشا دیکھتے رہتے ہیں؟ ہم آنے والے نمائندے کو ٹوکتے کیوں نہیں؟ نمائندوں سے تعلیم، صحت، روزگار، کھیل کے میدان اور پختہ سڑکیں کیوں نہیں مانگتے؟ ہم کیوں اندھے بہرے بنے ہوئے ہیں ہم کیوں نہیں کہتے کہ کام دوگے تو ووٹ لوگے؟ کب تک ہم بریانی کی ایک لپیٹ پر ووٹ دیتے رہینگے؟ اس طرح تو ہندوستان کبھی خوشحال نہیں ہوسکتا کیونکہ ہم اسے خوشحال کرنا ہی نہیں چاہتے۔ جب تک ہم نہیں جاگینگے، جب تک ووٹر میں شعور نہیں آئے گا، ہم مل کر ایسے نمائندے کا راستہ نہیں روکینگے تب تک ہم پر موسمی سیاست داں ہی حکومت کرتے رہینگے اور ہم بنیادی سہولیات سے محروم رہینگے۔

لہذا اب عوام کو سوچنا ہوگا کہ وہ کب تک تبدیلی اور حقوق کے حصول کے لئے ان لوگوں کے پیچھے بھاگتے رہینگے جن سے مایوسیوں کے علاوہ کچھ نہیں ملا۔ اب عوام کے سامنے ہندوستان کا مستقبل ہے، اگر عوام ایسی طرح کرپٹ ٹولے کے پیچھے چلتے رہے جنہوں نے ملک کی دولت کو لوٹ کر کھایا ہے اور بیرون ملک اثاثے بنائے ہیں اور عوام کو محرومیوں کے تحفے دیئے ہیں تو پھر وہی چہرے اور لوگ اسمبلی میں آ گئے تو بچا کیا۔ ہندوستان بھی یہ لوٹ کر کھا جائینگے اور ہم اسی طرح بے حسی کی چادر تان کر سوئے رہینگے۔ ابھی بھی وقت ہاتھوں سے نکلا نہیں ہے، یاد رکھیں! یہ فرد واحد کی ذمہ داری ہے اور نہ ہی کسی ایک شخص کے ووٹ سے ملک اور عوام کی تقدیر بدل سکتی ہے، یہ کایا تب ہی پلٹے گی جب ایک جھنڈے تلے جمع ہوکر ہم حکمران کا انتخاب کرینگے، جب کسی پارٹی کے لئے نہیں بلکہ ایک ہندوستانی بن کر ہندوستان کے لئے ووٹ ڈالینگے، جب زبان، رنگ ونسل، یا دھرم اور مذہب کی بنیاد پر کسی کو فوقیت دینے کے بجائے اس کے عمل اور کردار کو ترجیح دینگے۔ اس لئے اٹھیں، دیر ہے تو فقط عملی طور پر آغاز کرنے کی، پہلا قدم بڑھانے کی، یہ قدم بڑھانے کے لئے کسی کا انتظار کرنے کے بجائے خود قدم بڑھائیں، اس روشنی کو اپنے گھر سے پھیلانے کا آغاز کریں، اپنے قیمتی ووٹ ضائع کرنے کے بجائے اس کی اہمیت کو سمجھیں، اور اپنے لئے، اپنے عوام کے لئے اور اپنے ملک ہندوستان کے لئے ایک ایسے شخص کو منتخب کریں جو ہندوستان کو گاندھی کا ہندوستان بنا دے، جو بے روزگاری، غربت، افلاس، مہنگائی، کرپشن ختم کرنے دعوئے نہ کرے بلکہ عملی اقدامات کرکے دکھائے۔ Mob: 6291697668

بے وزنی سے نکلنا ہو تو تفرقہ سے بچو اور اللہ رسول کی اطاعت کرو!*

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی۔ حیدراباد۔فون نمبر 8247567753--------

آپسی اختلافات اتحاد ملت کے لیے سمِ قاتل ہے جب یہ کسی معاشرے میں موجود ہوتے ہیں، وہ معاشرہ وسوسائٹی ترقی کی منزلیں چھو بھی نہیں سکتی، اتحاد واتفاق سے ہی زندگی میں بہار اور دوجہاں کی کامیابی ہے۔ اسی لیے اللہ تعالی اپنے ان بندوں کو جو اس پر ایمان لاچکے ہیں (سورہ انفال کی آیات 45 تا 46 میں) تاکید فرماتا ہے

ترجمانی:

"اے ایمان لانے والو، جب کسی گروہ سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو، توقع ہے کہ تمھیں کامیابی نصیب ہوگی۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اپس میں جھگڑو نہیں ورنہ تمہارے اندر کمزوری پیدا ہوجائے گی اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ صبر سے کام لو، یقیناً اللہ صبر کرے والوں کے ساتھ ہے۔"حق وباطل کی کشمکش کے موقع پر بھی ذکر الٰہی کو نہ چھوڑنا بندے مومن کے لیے لازمی شرط ہے۔ یہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ اہل ایمان کے ہر کام میں اللہ تبارک تعالیٰ کی مدد ونصرت درکار رہوتی ہے، جس کے بغیر کامیابی ناممکن ہے لیکن امان والوں کا مقابلہ جب خدا کے باغیوں سے ہوتا ہے یعنی میدان قتال میں دشمنان خدا سے جب نبرد ازمائی ہوتی ہے تو اس وقت اور بھی زیادہ اللہ کی مدد اور نصرت کی ضرورت درپیش ہوتی ہے ایسے نازک موقع پر یہ ہدایت دی جارہی ہے کہ (اللہ کی راہ میں لڑنے والے) اللہ کو، عام دنوں کے مقابل اور بھی زیادہ کثرت سے یاد کریں۔

خدا کی یاد سے دلوں کو اطمینان

حاصل ہوتا ہے، میدانِ جنگ میں ادمی، دشمن سپاہیوں کو دیکھ کر گھبرا جاتا ہے اور اس کے قدم ڈگمگانے لگتے ہیں، ایسے اہم موقع پر ہمت و ثابت قدمی اشد ضروری ہے اور ثابت قدمی کے حصول کا پہلا اور اہم ذریعہ یہ ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ کو کثرت سے یاد کیا جائے۔

قران مجید میں ایک دوسرے موقع پر فرمان باری تعالیٰ یوں ایا ہے (ترجمانی): خدا کی یاد ہی دلوں کو اطمینان بخشتی ہے۔ یہ ایک انسانی فطرت ہے کہ جب کسی چیز کیلئے دل مطمئن ہوجاتا ہے تو پھر جسم کے سارے اجزا اس کام کی طرف لپکتے ہیں، اس طرح دل مضبوط ہوجاتا ہے تو میدان کارزار میں ثابت قدمی کا ظہور ہونے لگتا ہے پھر اس کے بعد دشمن کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو مجاہد کو اس کی کوئی پرواہ نہیں رہتی، یعنی دشمن تعداد کے لحاظ سے یا سامان حرب کے اعتبار سے کتنا ہی قوی کیوں نہ ہو یہ سب دیکھ کر اللہ کی خاطر لڑنے والے کبھی مرعوب نہیں ہوتے کیونکہ ان کی پشت پر اللہ کا ہاتھ ہوتا ہے لہذا اس طرح کی یقینی کیفیت اس وقت تک پیدا نہیں ہوسکتی جب تک کہ اللہ رب العزت کو کثرت سے یاد نہ کریں۔ غرض کہ ایت مبارکہ کے ابتداء میں یہ فرمایا گیا کہ جب کسی گروہ سے تمہارا مقابلہ (قتال) ہو تو ثابت قدم رہو اور ثابت قدمی کیلئے یہ نسخہ بتایا گیا کہ اللہ تبارک تعالیٰ جو کہ قوی اور عزیز ہے ایسی بلند ہستی کو خوب یاد کرو تب جا کر اس بات کی توقع کی جاسکتی ہے کہ حق و باطل کی معرکہ ارائی میں کامیابی تمہارے قدم چومیں گی۔ مزید ہدایات ربانی:

میدان قتال میں کامیابی کے حصول کیلئے پہلی ایت مبارکہ میں دو بنیادی باتیں یعنی اللہ کو کثرت سے یاد کرنے اور ثابت قدم رہنے کی تاکید فرمانے کے بعد۔ دوسری ایت میں اس سلسلہ کی مزید ہدایات اہل ایمان کو کی جارہی ہیں کہ اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو، اپس میں جھگڑو نہیں کیونکہ اس سے تمہارے اندر کمزوری پیدا ہوتی ہے اور یہ بھی فرمایا گیا کہ تمہارے درمیان جھگڑے کی بناء ※ پر دشمن پر تمہارا جو وزن ہے وہ ختم ہوجائے گا۔ پھر ایت کے اختتام پر فرمایا گیا کہ دیکھو صبر سے کام لو کیونکہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔

’’اللہ اور اس کے حبیب کی اطاعت‘‘!

فرمایا: وَاَطِیْعُوا؟ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ یعنی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اس فقرے میں اس بات کی تلقین کی جارہی ہے کہ اللہ رسول کی اطاعت کو اپنے اوپر لازم کرلو کیونکہ کامیابی صرف اس بات میں مضمر ہے کہ اللہ پر ایمان لانے والے بندے ہمیشہ اللہ رسول کی اطاعت کرتے رہیں اور معصیت ونافرمانی سے اپنے اپ کو بچائے رکھیں کیونکہ نافرمانی وعدول حکمی کی بدولت انسان کو ’’فضل الٰہی‘‘ سے محرومی ہوتی ہے یعنی انسان اللہ کی اور اس کے رسول کی نافرمانی کرکے بے یار و مددگار ہوجاتا ہے لہذا اللہ کے لیے مجاہدہ کرنے والوں کو یہ تعلیم دی جارہی ہے کہ ہر حال میں اللہ تعالی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت تم پر لازم ہے، چاہے تم غلبہ حق کے لیے کسی بھی میدان میں ہوں یا اس سے بڑھ کر آزمائش کا موقع ہو، ان سارے نازک موقعوں پر حصول امداد ونصرت الٰہی کیلئے یہ چیز ضروری ہے کہ اللہ تعالی اور رسول؟ اللہ کے مطیع و فرمانبردار بنے رہو۔ مزید تفصیل کیلئے سور؟ ال عمران کی ایات 130 تا 132 کے علاوہ سورہ نساء ایت 59 کے مضمون میں اس کی تشریح دیکھی جاسکتی ہے۔

’’اپسی جھگڑنے سے منع‘‘

مضمون کیلئے ابتداء میں جو ایات کریمہ پیش کی گئی ہیں اس میں پہلی بات جو بتائی گئی وہ یہ تھی کہ ثبات یعنی ثابت قدمی دوسری چیز یہ کہ ’’ذکر اللہ‘‘ اللہ کو کثرت سے یاد کیا جائے، تیسری چیز یہ کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی جائے۔

اس طرح اب اگے مزید پہلووں کی طرف توجہ دلائی جارہی ہے اور اس بات پر متنبہ کیا جارہا ہے جس کی بناء ※ پر کامیابی میں رکاوٹ پڑ جاتی ہے، پہلا مضر پہلو یہ کہ ’’اپس کے جھگڑے‘‘ یعنی مسلمانوں کے اپس میں جھگڑے ایسی مضر چیز ہے جس سے مسلمانوں کی طاقت کمزور پڑ جاتی ہے۔ فرمایا ’’وَلَا تَنَازَعُوا؟‘‘ یعنی اپس میں لڑائی جھگڑے نزاع وکشاکش میں نہ پڑو کہ اس سے تم میں بزدلی پھیل جاتی ہے پھر اگے یہ بھی فرمایا کہ فَتَفْشَلُوا؟ وَتَذْہَبَ رِیْحُکُمْ؟ پس نامرد ہوجاوگے اور جاتی رہے گی تمہاری ہوا۔ یعنی تمہارے اندر کمزوری پڑ جائے گی اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔

باہمی لڑائیوں کے خراب نتائج

نکلتے ہیں اسی لیے باہمی کشاکش سے منع فرمانے کے بعد اس کے دو خراب نتیجے بیان کئے گئے کہ اس سے خود تمہارے اندر کمزوری پڑتی ہے تو وہیں پر تم دشمن کی نظروں میں بے وزن ہوجاوگے۔ اس سلسلہ میں مفتی شفیع صاحب؟ بڑے دلنشین انداز میں یوں رقمطراز ہوئے وہ لکھتے ہیں کہ:

’’ایک یہ کہ تم ذاتی طور پر کمزور اور بزدل ہوجاوگے۔ دوسرے یہ کہ تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی دشمنوں کی نظروں میں حقیر ہوجاگے باہمی کشاکش اور نزاع سے دوسروں کی نظر میں حقیر ہوجانا تو بدیہی امر ہے لیکن خود اپنی قوت پر اس کا کیا اثر پڑتا ہے کہ اس میں کمزوری اور بزدلی اجائے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ باہمی اتحاد واعتماد کی صورت میں ہر ایک انسان کے ساتھ پوری جماعت کی طاقت لگی ہوئی ہوتی ہے اس لئے ایک ادمی اپنے اندر بقدر اپنی جماعت کے قوت محسوس کرتا ہے اور جب باہمی اتحاد واعتماد نہ رہا تو اس کی اکیلی قوت رہ گئی وہ ظاہر ہے جنگ وقتال کے میدان میں کوئی چیز نہیں۔ (معارف القران)

مضر چیزوں سے بچنے کا علاج

ایت مبارکہ کے ختم پر پھر ایک بہترین نصیحت فرمائی جارہی ہے کہ ’’واصبرو‘‘ صبر سے کام لو، صبر کو لازم پکڑو۔ اسلامی مزاج میں صبر ایک ایسا عنصر ہے جو کئی برائیوں کو دور کرتا ہے اور کئی نیکیاں وجود میں اتی ہیں اور باہمی اختلافات کو دور کرنے کا واحد ذریعہ یہ ہے کہ اہل ایمان ہمیشہ صبر کی کیفیت اپنے اندر پیدا کریں۔ صبر کے ذریعہ سے اہل ایمان کی زندگی میں ایک ایسا ارتقا ہوتا ہے کہ ادمی کے اندر اپنی بات کو منوانے اور دوسرے کی بات کو نیچا کر دکھانے کا جذبہ ختم ہو کر اتفاق رائے سے کام کرنے کا جذبہ ابھرتا ہے اور دوسروں کے جذبات واحساسات کو ادمی خاطر میں لاتا ہے۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اتحاد بین المسلمین کی فضا چاروں سمت چھا جاتی ہے اور یہ ایک حقیقت ہے کہ اتحاد بین المسلمین کے بغیر کسی بھی طرح سے کوئی معرکہ سر نہیں کیا جاسکتا۔ اس طرح عملی میدان میں نزاع سے بچنے کی صرف یہ ایک ہی صورت ہے کہ اپنے اندر ’’واصبرو‘‘ کی کیفیت پیدا کی جائے۔

’’صبر کے مفہومات‘‘

یعنی اپنے جذبات و خواہشات کو قابو میں رکھو۔ جلد بازی، گھبراہٹ، ہراس، طمع اور نامناسب جوش سے بچو، ٹھنڈے دل اور جچی تلی قوت فیصلہ کے ساتھ کام کرو، خطرات اور مشکلات سامنے ہوں تو تمہارے قدموں میں لعزش نہ ائے۔ اشتعال انگیز مواقع پیش آئیں تو غیظ وغضب کا ہیجان تم سے کوئی بے محل حرکت سرزد نہ کرانے پائے۔ مصائب کا حملہ ہو اور حالات بگڑتے نظر ارہے ہوں تو اضطراب میں تمہارے حواس پراگندہ نہ ہوجائیں۔ حصول مقصد کے شوق سے بے قرار ہوکر یا کسی نیم پختہ تدبیر کو سرسری نظر میں کارگر دیکھ کر تمہارے ارادے شتاب کاری سے مغلوب نہ ہوں اور اگر کبھی دنیوی فوائد ومنافع اور لذات نفس کی ترغیبات تمہیں اپنی طرف لبھا رہی ہوں تو ان کے مقابلہ میں بھی تمہارا نفس اس درجہ کمزور نہ ہو کہ بے اختیار ان کی طرف کھنچ جاو۔ تمام مفہومات صرف ایک لفظ ’’صبر‘‘ میں پوشیدہ ہیں۔ (تفہیم القران از سید مودودی صاحب؟)

مسلم کی ایک حدیث ہے جس میں ایک لفظ ’’والصبر ضیاء ※ ‘‘ ایا ہے یعنی ’’صبر روشنی ہے‘‘ اس سلسلہ میں مولوی محمد فاروق خان صاحب مرحوم نے اس کی تشریح یوں فرمائی۔ ’’معلوم ہوا کہ وہ شخص تاریکی اور اندھیرے ہی میں بھٹک رہا ہے جس کی زندگی صبر کی صفت سے ناآشنا ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ حیات باکردار کا نمایاں وصف صبر ہی کو قرار دیا جاسکتا ہے۔ (کلام نبوت جلد دوم)

اس سلسلہ میں مولانا صلاح الدین یوسف صاحب؟ تحریر فرماتے ہیں کہ ’’اور پانچویں ہدایت کہ صبر کرو! یعنی جنگ میں کتنی بھی شدت اجائے اور تمہیں کتنے بھی کٹھن مراحل سے گزرنا بڑے لیکن صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوٹے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایک حدیث میں فرمایا، ’’لوگو! دشمن سے مدبھیڑ کی ارزومت کرو اور اللہ سے عافیت مانگا کرو! تاہم جب کبھی دشمن سے لڑائی کا موقع پیدا ہوجائے تو صبر کرو (یعنی جم کر لڑو اور جان لو کہ جنت تلواروں کے سائے میں ہے)۔ (صحیح بخاری شریف کتاب الجہاد۔ حوالہ القران الکریم مطبوعہ سعودی عرب)

مختلف مفسرین کی تشریحات کے ذریعہ یہ بات ہم پر واضح ہوگئی کہ اسلام میں صبر کا کتنا بڑا مفہوم ہے اور صبر کی کیفیت اپنے اندر پیدا کرنے کیلئے انسان کو کتنی تلخی برداشت کرنی پڑتی ہے۔ پھر اخر میں فرمایا گیا کہ اللہ صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے۔ یعنی صبر کرنے کا یہ عظیم الشان فائدہ بتایا جارہا ہے کہ اس سے اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے یعنی اللہ تبارک تعالیٰ صابرین کیلئے اپنی معیت کا اعلان فرماتے ہوئے اس بات کی تسلی فرما رہے ہیں کہ دیکھو اے میرے پیارے بندو صبر کیلئے تمہیں جو مشقت اٹھانی پڑتی ہے یہ تو صرف دنیا کی حد تک عارضی طور پرہ حاصل ہوگئی جو دو جہاں کی سب دولتیں اس کے مقابل کچھ بھی نہیں۔

میسر ہو اگر ایمان کامل
کہاں کی الجھنیں، کیسے مسائل

شریمد بھگوت گیتا کا اردو ترجمہ

سمرہ عبدالرب دارالعلوم دیوبند سہارنپور یوپی

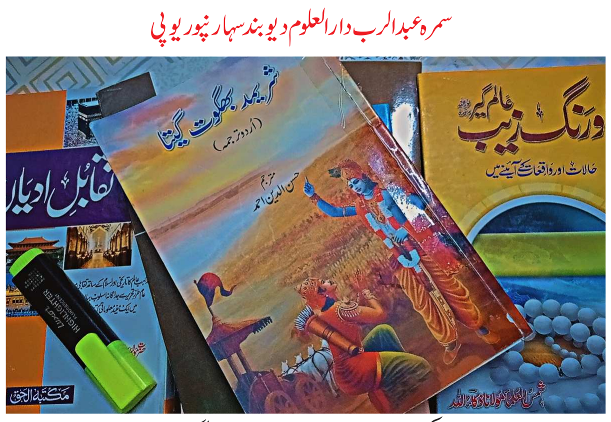

رمضان سے پہلے لکھنؤ جانا ہوا تو ان دنوں وہاں لگے ہوئے کتاب میلہ کے متعلق معلوم ہوا، کافی کتابیں دیکھنے کے بعد یہ کتاب سمجھ آئی تو خرید لی، اس میں حسن الدین احمد نے ہندوؤں کی مذہبی کتاب شریمد بھگوت گیتا کا ترجمہ کیا ہے ---

گیتا ہندوستان میں سب سے زیادہ مشہور مذہبی نظم اور اہل ہند کے نام کرشن کا پیام ہے جس کو ویدیاس نے لکھا ہے، اس کتاب کا امتیاز ہے کہ ہندوؤں کے تمام فرقوں میں اس کتاب کو مقدس مانا جاتا ہے، وید اور بھگوت گیتا میں فرق ہے کہ وید کے خداؤں کی عظمت و بزرگی کو بھگوت گیتا تسلیم نہیں کرتی۔ بھگوت گیتا میں نظم کی تمہید دیکھ کر لوگوں کو تو ہم ہوتا ہے کہ یہ محض ارجن اور کرشن گفتگو کررہے ہیں حالانکہ ایسا نہیں ہے بلکہ یہ ایک علم کشف رکھنے والا سجنے کی زبانی ہے جو جنگ کے واقعات کو اپنی ہتھیلی پر رکھ کر دھرت راشٹر کو سنا رہا ہے۔

دھرت راشٹر کون ہے اور یہ سجنے اس کو کیوں سنا رہا ہے؟

خاندان کورو کے بادشاہ شانتنو کی دو بیوی تھیں ایک سے اسکا بیٹا بھیشم اور دوسری بیوی سے چتر انگد اور وچتر ویریہ تھے اول الذکر تو ہمیشہ رنڈوا رہا بقیہ چتر انگد شادی سے پہلے چل بسا چتر ویریہ کے دو بیٹے ہوئے دھرت راشٹر اور پانڈو، البتہ حکومت کی کمان دھرت راشٹر نے ہی سنبھالی انتظامات کا ذمہ پانڈو کے سر ہوا، پانڈو پہلے مرگیا اور اپنے پانچ بیٹے چھوڑ گیا (1) یودھشٹر (2) ارجن (3) بھیم، یہ تینوں پانڈو کی پہلی بیوی کنتی سے تھے بقیہ دونکل اور سہدیو جڑواں دوسری بیوی مادری سے تھے۔ شہزادوں کے سن بلوغ کو پہنچنے تک بھیشم نے حکومت کا ذمہ لیا لیکن جب سن بلوغ کو پہنچے، تو وہی عام جھگڑا ہوا کہ دھرت راشٹر کے بیٹے دریودھن کو حکومت ملے یا اسکے بھائی پانڈو کے بیٹے یودھشٹر کو؟ یودھشٹر سے حکومت چھین لی اور بارہ سال پانڈو کے تمام بیٹوں کو جلاوطن رہنے کی شرط رکھی لیکن بعد میں بھی انکو انکی حکومت کا حصہ نا ملا اور بات جنگ تک آ پہنچی، جب میدان کارزار سجا تھا تو پانڈو کے بیٹے ارجن نے اپنے ماموں زاد بھائی اور دوست کرشن سے درخواست کی کہ انکا رتھ دونوں فوجوں کے درمیان لے جائیں تاکہ وہ معائنہ کرسکے جب وہ وہاں پہنچا ہے تو رشتہ داروں کے دیکھ کر اسکے جذبات بدل گئے اور اس نے کرشن سے گفتگو شروع کی اور پھر دھیرے دھیرے بھگوان سے بھی گفتگو شروع کی اور اس سے طرح طرح کی گفتگو کی جس کو گیتا میں موجود 18 باب اور 701 شلوکوں میں بیان کیا گیا ہے، یہ اسی گفتگو کا مرقع ہے جس کو سجنے اپنی ہتھیلی پر لکھ کر اور جنگ کے واقعات دھرت راشٹر جو کہ اندھا تھا اسکو سنا رہا ہے--

گیتا کے مترجم نے اسی کو قدرے مفصل لکھا ہے اور پھر گیتا کے تمام 18 ابواب اور 701 شلوک کا نہایت اختصار اور جامعیت کے ساتھ اردو ترجمہ کیا ہے، جس میں کل اٹھارہ باب ہیں، ارجن کی اداسی، علم کا فلسفہ، عمل کا فلسفہ، عرفان عمل اور ترک دنیا کا فلسفہ، اعمال کے نتیجہ سے دست بردار ہونے کا فلسفہ، خود پر قابو پانے کا فلسفہ وغیرہ وغیرہ ان سب میں ارجن بھگوان سے مخاطب ہے اور گفتگو کررہا ہے بھگوان اسکو تعلیم دے رہے ہیں کہ یوگیہ کیا ہے اور یوگیہ کا کیا فائدہ ہے، تارک الدین اور اپنے فرض کو جزا کی خواہش کے بغیر انجام دینا ہی یوگیہ ہے اور اسکو کرنا والا یوگی۔ روح اگر نیک اعمال کرے تو وہ بھگوان سے جاملتی ہے ورنہ وہ جسم بدل لیتی ہے جیسے جسم پرانا کپڑا بدل لیتا ہے--

اس میں اسی طرح کی گفتگو ہے اور بہت ہی کام کی گفتگو ہے، جو آئندہ ہمارے کام انے والی ہے اسلئے کہ اس میں موجود باتوں پر خود ہندو ہی عمل نہیں کرتے، اسکا فایدہ یہ ہے کہ اگر آپ کا مطالعہ ہے تو وقت آنے پر اپ ان سے اسکا جواب بھی طلب کرسکتے ہیں

ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر عنایت خان اور پولس کپتان اررریہ کی مشترکہ صدارت میں بریفنگ-کم-تربیتی پروگرام

تمام سیکٹر مجسٹریٹس اور سیکٹر پولس افسران شفاف انتخابات کے انعقاد کے ذمہ دار ہوں گے:-امیت رنجن

ارریہ:-(مشتاق احمد صدیقی) پارلیمانی عام انتخابات 2024 کے تحت، 09-ارریا پارلیمانی حلقہ کے تیسرے مرحلے میں ووٹنگ کی تاریخ 07 مئی 2024 کو طے کی گئی ہے۔ اسی سلسلے میں آج ٹاؤن ہال ارریہ میں تمام سیکٹر مجسٹریٹس اور سیکٹر پولس افسران کے لئے ایک بریفنگ وتربیتی پروگرام کا انعقاد ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مسز عنایت خان اور سپرنٹنڈنٹ آف ارریہ کی مشترکہ صدارت میں کیا گیا۔ پولس کپتان مسٹر امیت رنجن نے مذکورہ بریفنگ-کم-تربیتی پروگرام میں، سیکٹر مجسٹریٹس اور سیکٹر پولس افسران کو ہدایت دی کہ وہ 2024.05.07 کو ہونے والے لوک سبھا عام انتخابات، 2024 کے لئے تمام پولنگ مراکز پر AMF (یقینی شدہ کم سے کم سہولت) کو یقینی بنائیں، متعلقہ عوامل کی نشاندہی کریں!، شناخت شدہ کمزور ووٹروں کو یقین دلانا، ڈسپیچ سینٹر میں سیکٹر سے وابستہ تمام پولنگ پارٹیوں کو پولنگ سینٹر کی معلومات فراہم کرنا، چیک لسٹ کے مطابق مواد اور EVM/VVPAT حاصل کرنے میں مدد کرنا، ریزرو EVM/VVPAT، پاور پیک، ووٹنگ کے بعد حاصل کرنا۔ پارٹی کے تمام اہلکار پولنگ مراکز پر پہنچیں، وہ کنٹرول روم کو"او کے رپورٹ"بھیجنے، فرضی پول کی نگرانی، ووٹنگ میں خلل ڈالنے والے افراد کے کسی بھی گروپ کے بارے میں ARO/RO کو مطلع کرنے، EVM/خراب اور ای وی ایم کو محفوظ کرنے کے ذمہ دار ہیں۔/تبدیل شدہ ای وی ایم (بغیر ووٹ) کو ریٹرننگ آفیسر کی طرف سے مقرر کردہ جگہ پر جمع کرنے کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا۔ یہ بھی بتایا گیا کہ تمام سیکٹر مجسٹریٹس اور سیکٹر پولس افسران شفاف انتخابات کے انعقاد کے ذمہ دار ہیں۔اس لئے کسی بھی سطح پر غفلت برتنے کی صورت میں سخت کارروائی کی جائے گی۔ مذکورہ بریفنگ-کم-ٹریننگ پروگرام میں ایڈیشنل کلکٹر (ایل او ایس)-کم-سینئر انچارج، الیکشن، نوڈل آفیسر، ٹریننگ سیل اور تمام اسسٹنٹ الیکشن افسران موجود تھے۔

اسکول کا آئینہ ہوتا ہے''لوگو''پرنسپل انیل رشمی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

کسی بھی اسکول کا لوگو اس کی پہچان ہوتا ہے۔ 65 سالہ مصدّ لال آریہ گرلز سیکنڈری + 2 اسکول، موکاما، پٹنہ کا اپنا کوئی لوگو نہیں تھا۔ جبکہ اس سکول کا قیامیہ مصدّ لال جی نے 15 جون 1960 کو ہی کیا تھا۔ جمعرات کو اسکول کے لوگو کا افتتاح نو تعینات پرنسپل انیل کمار عرف رشمی نے کیا۔ جسے اتفاق رائے سے بنایا گیا ہے۔ پرنسپل نے کہا کہ لوگو میں ثقافتی، تعلیمی، ادبی اور ماحولیاتی تحفظ کے بنیادی مقصد کو دکھایا گیا ہے، جس سے اسکول کی صحیح رہنمائی ہوگی اور لوگ اس سے اچھے کام کرنے کی ترغیب حاصل کریں گے۔ انچارج سابق پرنسپل اور سینئر استاد رضی احمد نے کہا"لوگو"اسکول کو ایک نئی سمت فراہم کرے گا اور اسکول کی مجموعی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوگا۔ موا قعلیکن سنجیو کمار، گنجن کمار، چندن سورو، آشوتوش کمار، شیلیشکمار، پنکی کماری نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

نوجوان چوری شدہ اسکوٹر سمیت پکڑا گیا، جیل چلا گیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

تھانہ ملسلامی نے گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران گاڑی چوری کرنے والے گروہ کے ایک سرگرم رکن کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس نے گرفتار ملزمان سے مسروقہ اسکوٹر کے علاوہ ایک مسروقہ موبائل بھی برآمد کیا ہے۔ پولیس اسٹیشن ہیڈ راجکمار سنگھ نے بتایا کہ ڈی ایس پی پٹنہ سٹی-2 ڈاکٹر گورو کمار کی ہدایت پر ان کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی اور مالسلامی ریلوے گومٹی کے قریب گاڑیوں کی چیکنگ کی گئی۔ اس دوران ایک لڑکا چوری کی اسکوٹر کے ساتھ پکڑا گیا۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ گرفتار ملزم کی شناخت 19 سالہ پٹو کمار ولد کیرو چودھری ساکن ادوت پور، فتوہا کے طور پر کی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ پٹو کمار نے منگل کو کنگن گھاٹ علاقہ سے ایک اسکوٹر چوری کیا تھا، جبکہ اس نے گاندھی میدان علاقہ کے ایک شخص سے کی پیڈ موبائل بھی چھین لیا تھا۔ جنہیں پوچھ گچھ کے بعد جیل بھیج دیا گیا ہے۔

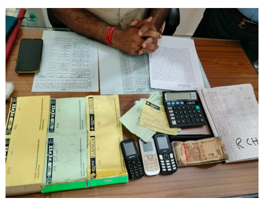

سوپول اور مدھے پورہ کے عازمین حج کا تربیتی پروگرام 5 مئی کو جامعہ اسلامیہ سراج العلوم ڈپرکھا میں عازمین حج سے شرکت کی درخواست

(سوپول (محمد ابوالحاسن (جامعہ اسلامیہ سراج العلوم کے مہتمم مولانا عتیق الرحمٰن ندوی نے ایک اخباری بیان جاری کرتے ہوئے کہا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے ان میں سے ایک اہم اور بنیادی رکن حج ہے جس کو شعائر اسلام میں شمار کیا جاتا ہے اور یہ ایک ایسی اور عظیم الشان عبادت ہے جس کی خواہش ہر صاحب ایمان کو ہوتی ہے اور ہر مسلمان کا دل چاہتا ہے کہ اس کو اللہ تعالیٰ کے اس مقدس اور پاکیزہ گھر یعنی خانہ کعبہ کی زیارت کا شرف حاصل ہو چونکہ حج مالداروں کیلئے زندگی میں ایک مرتبہ ادا کرنا فرض ہے اس لئے اس کے مسائل وآداب کو سیکھ کر جانا چاہیے تاکہ اس اہم فریضہ کی ادائیگی میں کسی قسم کی کوتاہی نہ ہو چنانچہ اسی سلسلہ میں گذشتہ کئی سالوں کی طرح امسال بھی بہار ریاستی حج کمیٹی پٹنہ کی ہدایت پر خیر امت فاؤنڈیشن ڈپرکھا ترویني گنج کے زیر اہتمام سوپول ومدھے پورہ کے عازمین حج کا ایک روزہ ترویني پروگرام 5 مئی 2024 بروز اتوار کو صبح نو بجے سے جامعہ اسلامیہ سراج العلوم ڈپرکھا ترويني گنج سوپول میں منعقد ہو رہا ہے جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے حج کمیٹی بہار کے ماسٹر ٹریز مفتی عبید اللہ صاحب قاسمی مشہور عالم دین مولانا نورالحق صاحب قاسمی استاذ المعہد العالی امارت شرعیہ پھلواری شریف مولانا محمد ابوالکلام صاحب شمسی جوائنٹ جنرل سکریٹری آل انڈیا ملی کونسل بہار مولانا نعمان صاحب قاسمی مولانا ایوب نظامی ناظم مدرسہ صوت القرآن داناپور پٹنہ مولانا نوراللہ قاسمی صدر مدرس مدرسہ دینیہ دین بندھی مولانا شعیب صاحب سابق استاذ مدرسہ رحمانیہ سوپول ودیگر علماء کرام ذریعے حج کے آداب مسائل اور عملی مشق کے ذریعے سے بھی اس اہم فریضہ کی ادائیگی کی رہنمائی کی جائی گی اس لئے ضلع سوپول ومدھے پورہ کے عازمین حج سے درخواست ہے کہ تربیتی کیمپ میں شامل ہو کر فائدہ اٹھائیں

یوم مزدور پر اجلاس، کئی مطالبات سامنے رکھے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

یوم مزدور کے موقع پر اندرون بیگم پور واقع مندر کے احاطے میں بھارتیہ مزدور سنگھ یونٹ تعمیر مزدور سنگھ کا اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ میں مزدوروں نے مرکزی حکومت کی موجودہ مزدور دشمن پالیسی اور محکمہ لیبر کی من مانی، مزدوروں کو فائدہ منداسکیموں سے محروم کرنے کی من مانی، لیبر سپرنٹنڈنٹ اور سکریٹری کی من مانی اور نظر انداز پالیسی پر برہمی کا اظہار کیا۔ مزدور لیڈر جے کرشنا چندراونشی جو صدارت کر رہے تھے، نے کہا کہ محنتی مزدور جو بڑی عمارتوں، ہوٹلوں، پلوں، سڑکوں وغیرہ کی تعمیر کے کاموں میں مصروف ہیں۔ وہ خود بے گھر، بے سہارا، بیماری میں مبتلا اور گھر کے بغیر زندگی گزار رہا ہے۔ ان کی حالت، سمت، غربت اور ناخواندگی کو بہتر کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ لیکن آج بھی یہ مزدوران سہولتوں سے محروم ہیں۔ جبکہ حکومت بلند بانگ دعوے کر رہی ہے۔ صرف کاغذوں پر کام ہو رہا ہے۔ میٹنگ میں شمبھو کمار چندراونشی، سنجے کمار مہتو، شیو نارائن مہتو، منیش کمار چودھری، لال بابو تنتی، سنیل پرساد، شانتی دیوی، ریکھا دیوی، مالتی دیوی، سیما دیوی، دیامنتی دیوی، شیام سندری دیوی سمیت کئی مزدور موجود تھے۔

نوجوان کی مشتبہ حالت میں موت، لاش کے قریب سے براؤن شوگر کا انجکشن ملا

بہار شریف (محمد آفتاب) لہڑی تھانہ علاقہ کے رام چندر پور گیراج کے پاس ایک آٹو میں بے ہوش نوجوان کو دیکھ کر لوگوں نے اس کے گھر والوں کو اطلاع دی جو موقع پر پہنچے اہل خانہ نے اسے علاج کے لیے بہار شریف صدر اسپتال پہنچایا۔ جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ نوجوان اکھلیش کمار ہے، جو دیپ نگر تھانہ علاقہ کے انل ساو کا بیٹا ہے، جیسے ہی موت کی تصدیق ہوئی، نوجوان رام چندر پور بازار میں پھل فروش کا کام کرتا تھا۔ بیوی پوجا کماری نے بتایا کہ اسے صبح 3 بجے بازار جانا پڑا، بار بار منع کرنے کے باوجود اس نے صبح 7 بجے فون کر کے بے ہوش ہونے کی اطلاع دی۔ ٹمپو پر نہ تو موٹر سائیکل تھی اور نہ ہی جیب میں کوئی رقم تھی اور نہ ہی موت کی تصدیق ہونے کے بعد گھر والوں نے پوسٹ مارٹم کرایا وہاں وہ موت کی تصدیق کے بعد شکایت درج کرانے کے لیے پاواپوری میڈیکل کالج گئے۔ لہڑی تھانہ انچارج رنجیت کمار راجک نے بتایا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے بعد لواحقین کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد ہی موت کی وجہ سامنے آسکتی ہے۔ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

پولیس نے گیس اسٹیشن پر چھاپہ مار کر سات ملزمان کو گرفتار کرلیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ملسلامی پولیس اسٹیشن نے نورالدین گنج چمنی بھٹے کے پاس چھاپہ مار کر غیر قانونی گیس کے کاروبار کا پردہ فاش کیا ہے۔ پولیس نے موقع سے گیس کے غیر قانونی کاروبار میں ملوث سات ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ گیس سے متعلق دیگر اشیاء بھی ضبط کر لی گئی ہیں۔ پولیس اسٹیشن ہیڈ راج کمار سنگھ نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی ایک ٹیم تشکیل دی گئی اور ان کی قیادت میں پروبیشنری ایس آئی اکھلیش کمار، اے ایس آئی سنجے کمار، نرنجن کمار یادو، انیرودھ کمار رائے اور دیگر کانسٹیبلوں کے ساتھ چھاپہ مارا۔ ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے گیسنگ اڈے کو گھیرے میں لے کر سات افراد کو گرفتار کرلیا۔ اس کے علاوہ گیس سے متعلق اشیاء بھی ضبط کرلی گئیں۔ گرفتار ملزمتھانہ انچارج نے بتایا کہ تمام گرفتار ملزمان ملسلامی تھانہ علاقہ کے رہائشی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گرفتار ملزمان میں 50 سالہ ببلو ٹھاکر ساکنہ بھٹی پار، سوڈا گوڈاؤن، 35 سالہ پٹو مہتا ساکن چھوٹا ناگلہ، 35 سالہ راجیش کمار ساکنہ جمنا پور، برہمستھان، 22 سالہ کنہائی کمار، بنڈیل ٹولی کے رہنے والے 45 سالہ ونے سنگھ، نورالدین گنج کے رہنے والے سوڈا گوڈاؤن، 42 سالہ ونودمہتو، بھٹی پار کے رہنے والے، 35 سالہ راجیش کمار، بنڈیل ٹولی کے رہنے والے۔ پور چتھانہ صدر نے بتایا کہ گرفتار ملزمان کے قبضے سے 11500 روپے نقد، ایک کیلکولیٹر، ایک مارکر، 22 کٹے ہوئے ٹکٹ، ایک رولڈ کاپی، ایک نیلے رنگ کا بیگ، کیش رجسٹر کے تین ٹکڑے برآمد ہوئے، جن میں سے دو پھٹے ہوئے تھے۔ تین پرنٹ شدہ پیس کی پیڈ موبائل برآمد ہوئے ہیں۔

گولیوں کی آواز سے علاقہ لرز اٹھا، شرپسندوں نے 25 راؤنڈ فائرنگ کی

بہار شریف (محمد آفتاب) بہار شریف: تھانہ لہڑی کے علاقہ کاشتکیا میں دن دیہاڑے شرپسندوں نے معمولی جھگڑے پر اندھا دھند فائرنگ کر کے علاقے میں خوف و ہراس پھیلا دیا۔ پولیس کو موقع سے ایک لاش ملی ہے جس میں کاشی تکیہ کے رہائشی محمد کی لاش بھی ملی ہے۔ معمولی زخم۔ زخمی محمد ارشد نے بتایا کہ تھانہ نگر کے کاغذی محلہ کا رہائشی شاہنواز خان ایک دن قبل ٹرپل لوڈ موٹر سائیکل پر سوار ہو کر محلے سے گزر رہا تھا جس کی وجہ سے لوگوں کو روکا جارہا تھا۔ جب اس نے اور کچھ دوسرے لوگوں نے شاہنواز خان کو اس راستے سے جانے سے منع کیا تو اس نے گالی گلوچ کی اور دوسرے ساتھیوں کو بھی موقع پر بلایا انہوں نے اچانک فائرنگ شروع کردی جس پر 2 درجن سے زائد شرپسندوں نے فائرنگ شروع کردی جس سے تمام شرپسند موقع سے فرار ہو گئے۔ فائرنگ اور گالی گلوچ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ انچارج رنجیت کمار نے کہا کہ پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کردی ہے۔ کچھ شرپسندوں کے نام بھی سامنے آئے ہیں۔ اس کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

گھر والوں کی ڈانٹ سے ناراض طالب علم کو پولیس نے بحفاظت بازیاب کرالیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

اپنے گھر والوں کی ڈانٹ سے ناراض طالب علم اپنے دوست کے ساتھ دہلی جانے کا منصوبہ بناتے ہوئے راجندر نگر ٹرمینل اسٹیشن پہنچ گیا۔ اسے پولیس نے پکڑ لیا۔ اس معاملے کی تصدیق کرتے ہوئے ملسلامی پولیس اسٹیشن کے سربراہ راجکمار سنگھ نے بتایا کہ بھینسانی ٹولہ کے رہنے والے سنجے ٹھاکر کی بیوی رنکو دیوی نے پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی اور کہا کہ اس کا 13 سالہ بیٹا سجل کمار جو کہ کلاس میں پڑھتا ہے۔ 10 طالب علم۔ وہ منگل کی صبح 10 بجے سے گھر سے اچانک لاپتہ ہو گئے تھے۔ کافی تلاش کے بعد بھی اس کا کچھ پتہ نہیں چل سکا۔ جس پر پولیس نے فوری تفتیش شروع کر دی۔ اسی دوران پولیس کو اطلاع ملی کہ طالبہ سجل اپنے دوست کے ساتھ دہلی جارہی ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اسے راجندر نگر ٹرمینل اسٹیشن سے برآمد کرلیا۔ پوچھ گچھ کے دوران سجل نے بتایا کہ وہ پڑھائی میں بہت کمزور ہے۔ جس کی وجہ سے اس کے والدین اسے اکثر ڈانٹتے تھے۔ جس کی وجہ سے وہ ناراض تھا۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ پوچھ گچھ کے بعد طالبہ سجل کو بحفاظت اس کے اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

دارالعلوم فیض محمدی میں نئے تعلیمی سال کا آغاز وندوۃ العلماء لکھنؤ میں کامیابی پر مبارکباد

مہراج گنج (عبید الرحمٰن) رمضان المبارک وعید الفطر کی تعطیل کلاں کے بعد دارالعلوم فیض محمدی ہتھیا گڈھ میں درجات پرائمری از روضۃ الاطفال تادرجہ پنجم وعربی درجات ازثانویہ ثانیہ تا عالیہ ثانیہ شریعہ سمیت شعبۂ حفظ قرآن کی تعلیم کا آغاز مؤرخہ یکم مئی مطابق ۲۱ / شوال بروز بدھ مشکوٰۃ شریف کے افتتاحی درس کے ساتھ ہوا۔ گوکہ ابھی جدید داخلے کی کاروائی اور قدیم طلباء کے داخلے کی تجدید جاری ہے۔ اس مبارک تعلیمی سلسلہ کے آغاز کے موقع پر ادارہ کے سربراہ اعلیٰ مولانا قاری محمد طیب قاسمی نے کہا کہ: طلباء عزیز آپ اسلاف کے جانشیں ہیں، اپنے اسلاف کی مجاہدانہ زندگی کا مطالعہ کیجئے، انہیں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے خود کو سخت محنت کے لئے تیار کیجئے، لایعنی مشغولیات اور غفلت والی زندگی سے مکمل اجتناب کرتے ہوئے حالات کے لئے اپنے آپ کو تیار کیجئے، نیز تعلیمی سال کے موقع پر طلباء کے سرپرستوں کو بھی بھرپور فائدہ اٹھانا چاہئے، اور اپنے نونہالوں کی مستقبل کی خاطر سنجیدگی سے سوچنا چاہئے، تاکہ قوم کا ایک ایک بچہ زیور تعلیم سے آراستہ ہو سکے، کیوں کہ ناخواندگی میرے خیال سے قوم کی سب سے بڑی بیماری ہے، اللہ پاک ہمارے مدارس اور تعلیمی مراکز کو آباد بھی فرمائے اور ہماری نسلوں کو علم کے نور سے منور بھی فرمائے۔ اس تعلیمی سلسلہ کے آغاز پر دارالعلوم فیض محمدی کے ناظم اعلیٰ مولانا سعد رشید ندوی ومہتمم ادارہ مولانا محی الدین قاسمی ندوی نے دارالعلوم فیض محمدی میں زیر تعلیم طلبائے عالیہ ثانیہ کے دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ میں منعقدہ امتحان میں صد فیصد کامیابی پر انہیں مبارکباد پیش کی ہے دونوں ذمہ داران نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ: ادارے میں عالیہ ثانیہ (جماعت مشکوٰۃ شریف) میں طلباء کی تعداد نصف درجن سے زائد تھی جنہوں نے اعلیٰ تعلیم کی غرض سے ندوۃ العلماء میں پہنچ کر رمضان سے قبل امتحان دیا تھا جس میں سبھی شرکاء نے کامیابی حاصل کر کے ادارہ کا نام روشن کیا ہے ان طلبہ کا رزلٹ حال ہی میں نیٹ پر بھی آوٹ ہو چکا ہے مذکورہ طلبہ امسال دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ میں زیر تعلیم رہیں گے۔ خدام ادارہ مفتی احسان الحق قاسمی، مولانا ڈاکٹر محمد اشفاق قاسمی، ڈاکٹر ملک عزیر احمد ندوی، مولانا محمد سعید قاسمی، مولانا ظل الرحمان ندوی، مولانا وجہ القمر قاسمی، مولانا محمد صابر نعمانی، بھائی احمد رشید، مولانا محمد یحیٰ ندوی، مولانا شکراللہ قاسمی، حافظ ذبیح اللہ، مولوی منصور احمد، ماسٹر محمد عمر خان، وماسٹر جاوید احمد، ماسٹر عصب الدین بھی طلبہ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

آچاریہ ڈاکٹر پون کمار درشن کو بھارت گورو رتن شری سمان ملا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

پٹنہ سٹی سنٹرل اسکول کے ڈائرکٹر کم سکریٹری آچاریہ ڈاکٹر پون کمار درشن کو قومی انسانی حقوق کمیشن کے سرگرم کارکن ہونے اور تعلیم اور سماجی بہبود کے میدان میں بہترین کام کرنے پر بھارت گورو رتن شری سمان سے نوازا گیا۔ 27 اپریل 2024 کو ہوٹل حیات، دہلی میں تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اعزاز ملنے پر جمعرات کو اسکول کے احاطے میں ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر آچاریہ درشن نے انسانی حقوق کے فروغ اور تحفظ کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ تعلیم کو عوام تک لے جانے اور لوگوں کی سماجی بہتری کے لیے پرعزم ہیں۔ اس موقع پر بہار پبلک اسکول ایسوسی ایشن کے قومی صدر ڈاکٹر ڈی کے سنگھ نے آچاریہ درشن کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر درشن نے تعلیم اور سماجی بہبود کے میدان میں ایک بہترین مثال قائم کی ہے۔ کانفرنس میں اسکول کے وائس پرنسپل شیویش کمار سنگھ، جیوتیش کمار، راہول کمار، شبھم سنگھ اور دیگر اساتذہ نے بھی آچاریہ درشن کو نیک خواہشات پیش کیں اور ان کے کام کی تعریف کی۔

سڑک کی تعمیر کے مدنظر پچپاری پنچایت کے دو وارڈ کے ووٹرس نے ووٹنگ کا کیا بائیکاٹ

ضلع الیکشن آفیسر کی ہدایت اور نوڈل آفیسر کی یقین دہانی پر ووٹرز ووٹنگ میں حصہ لینے پر ہوئے راضی

ارریہ:-(مشتاق احمد صدیقی) کل مورخہ 2024.05.02 کو سوشل میڈیا کے ذریعے ایسی اطلاع موصول ہوئی کہ ارریہ ضلع کے تحت جوکی ہاٹ بلاک کے پچپاری پر اپنچایت، وارڈ نمبر 05 اور 06 میں واقع پولنگ مراکز نمبر 304 اور 305 کے کچھ ووٹروں نے سڑک کی تعمیر نہ ہونے کی وجہ سے ووٹنگ کا بائیکاٹ کیا۔ مذکورہ معلومات کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ضلع الیکشن آفیسر-کم-ضلع مجسٹریٹ ارریہ، اسسٹنٹ نوڈل آفیسر SVEEP سیل ارریہ کی ہدایات پر گاؤں والوں سے بات کر کے مسئلہ حل کیا گیا۔ اس سلسلے میں گاؤں والوں سے کامیاب مذاکرات اور بات چیت ہوئی۔ گاؤں والوں نے وہاں موجود عہدیداروں کے سامنے ووٹنگ کا بائیکاٹ نہ کرنے کا وعدہ کیا اور انتخابی ضابطہ اخلاق کے خاتمے کے فوراً بعد سڑک کی تعمیر کا کام مکمل کرنے کی درخواست کی۔ بات چیت کے دوران نوڈل آفیسر ایس وی ای پی کوشانگ ارریہ اور موجودہ آفیسر نے گاؤں والوں کو ماڈل ضابطہ اخلاق کے خاتمے کے بعد سڑک کی تعمیر کا کام جلد از جلد شروع کرنے کا یقین دلایا، جس کے بعد گاؤں والوں نے پرجوش انداز میں تیسرے مرحلے کے تحت 09 ارریہ پارلیمانی انتخاب میں آئندہ 7/مئی 2024 کو ووٹنگ میں حصہ لینے کے لئے اپنی رضامندی کا اظہار کیا۔

مودی حکومت ملک میں غربت اور بے روزگاری کو روکنے میں ناکام، تیجسوی یادو

مدھوبنی محمد سالم آزاد ۔ مدھوبنی لوک سبھا سے راشٹریہ جنتا دل کے امیدوار جناب علی اشرف فاطمی نے اپنا نامزدگی فارم بھرا جس کے بعد انہوں نے مدھوبنی ضلع کے حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے اس پروگرام کی صدارت سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے کی۔ رہیکا کے مڈل سکول میں کہا کہ اقتدار کی تبدیلی کے بغیر بہار ترقی نہیں کرسکتا بھارت کی اتحادی حکومت ہی بے روزگار نوجوانوں کے لیے روزگار کی ضمانت ہے اور مکیش سہنی نے کہا کہ آج ایک مضبوط لیڈر رہے نامزدگی کا مرحلہ مدھوبنی کے ایم ایل اے سمیر کمار مہاسٹھ ڈاکٹر فیاض احمد صاحب اور عبدالباری صدیقی اس نامزدگی میں بہار کے ساتھ ساتھ مدھوبنی شہر اور دیہات کے ہزاروں لوگوں نے حصہ لیا اور راشٹریہ جنتا دل علی اشرف فاطمی کو زیادہ سے زیادہ ووٹوں سے جیتنے کا عہد کیا۔

بڑھتی ہوئی گرمی اور تیز ہوا کے پیش نظر ضلعی انتظامیہ نے فائر سیفٹی کے حوالے سے ایڈوائزری جاری کردی

تیاری مکمل ہو جائے تو آفت بھاری نہیں ہوگی

کٹیہار، تاریخ:-30.04.2024-شری منیش کمار مینا، ضلع مجسٹریٹ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بڑھتی ہوئی گرمی اور گرمی کے جال کے پیش نظر آگ لگنے کے واقعات کو روکنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ شری منیش کمار مینا، ضلع مجسٹریٹ کٹیہار نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بڑھتی ہوئی گرمی اور تیز ہواؤں کی وجہ سے آگ لگنے کے واقعات میں اضافے کے امکان کے پیش نظر چوکس رہیں۔ انہوں نے کہا کہ معمولی سی غلطی بھی آگ لگنے اور جان و مال کے نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔ اس صورتحال میں عام لوگوں کو ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ عام لوگوں کی جانب سے تھوڑی سی احتیاط برتنے سے آگ لگنے کے واقعات کو روکا جا سکتا ہے اور آتشزدگی سے ہونے والے جانی و مالی نقصان کو روکا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فائر سیفٹی کے حوالے سے علم اور پیشگی تیاری ہو تو کسی بھی قسم کی تباہی کے اثرات کو کم کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کی طرف سے فائر سیفٹی اور روک تھام کے لیے جاری کردہ رہنما خطوط پر عمل کریں اور آگ لگنے کے واقعات کو روکنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ آگ کی حفاظت اور حفاظت کے لیے کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں کرنا چاہیے۔ تھریشر استعمال کرتے وقت ڈیزل انجن یا ٹریکٹر کے سائلنسر کو لمبا پائپ استعمال کر کے اونچائی پر رکھیں۔ * تھریشر استعمال کرتے وقت، کم از کم 200 لیٹر پانی قریب رکھیں۔ * چھوٹی بالٹیاں ریت سے بھری ہوئی گودام کے گرد رکھیں۔ * روشنی کے لیے صرف بیٹری سے چلنے والے آلات استعمال کریں جیسے سولر لیمپ، ٹارچ، ایمرجنسی لائٹ وغیرہ۔ * ایک گودام سے دوسرے گودام کا فاصلہ 20 فٹ سے کم نہ رکھیں۔ * گودام کو ایسی جگہ پر رکھیں جہاں آگ بجھانے والی گاڑیاں آسانی سے پہنچ سکیں۔ * گودام ایسی جگہ پر ہونا چاہیے جہاں پانی کا منبع قریب ہو، جیسے ندی، تالاب، پان، بورنگ۔ * کچی فصلوں کے بڑے ڈھیر کو گودام میں نہیں رکھنا چاہیے۔ * گودام کے ارد گرد الاؤ نہ جلائیں، اگر بالکل ضروری ہو تو پانی سے بھری بالٹیاں قریب رکھیں۔ * بجلی کے ننگے تاروں کے نیچے گودام نہ بنائے جائیں۔ * پوجا میں استعمال ہونے والی اشیا پر نظر رکھیں جیسے اگربخور کی چھڑیاں، بخور کی چھڑیاں، چراغ وغیرہ، جب تک کہ وہ مکمل طور پر بجھ نہ جائیں۔ * گودام کے آس پاس کسی بھی جشن کے دوران، خود آتش بازی کا استعمال نہ کریں اور نہ ہی دوسروں کو ایسا کرنے دیں۔ * کھیتوں میں بانس کے کھمبوں سے بجلی کی ننگی تاریں نہ رکھیں۔ * کھیتوں کے قریب بیڑی، سگریٹ وغیرہ نہ پیئیں اور نہ ہی کسی کو سگریٹ پینے دیں۔ * کٹائی کے بعد کھیت میں رہ جانے والے ڈنڈوں کو آگ نہ لگائیں۔ * کچن کو ہر ممکن حد تک فائر پروف بنانے کے لیے اس کے چاروں طرف گیلی مٹی کی کوٹنگ لگائیں۔ مٹی کا پیسٹ چھتوں والے گھروں میں بھی لگائیں۔ * دیہی علاقوں میں، خاص طور پر کھجور والے اور ٹائل والے گھروں کے مکین، صبح 8:00 بجے سے پہلے اور شام 5:00 سے 6:00 کے درمیان (غروب آفتاب سے پہلے) کھانا تیار کریں۔ * کھانا پکاتے وقت پانی یا ریت کی دو بالٹیاں قریب رکھیں * * لیمپ، لالٹین، لیمپ وغیرہ کے استعمال میں احتیاط برتیں۔ * کچن میں کوئی بھی آتش گیر مواد نہ رکھیں جیسے مٹی کا تیل، مصنوعی کپڑے وغیرہ۔ * ڈھیلے اور مصنوعی کپڑے نہ پہنیں اور اپنے بالوں کو کھلا نہ رکھیں۔ بچوں کو کچن سے دور رکھیں۔ * تیز ہوا میں کھلے میں نہ پکائیں؛ اگر ممکن ہو تو چولہے کو چاروں طرف سے بند رکھیں۔ * کسی بھی جلتی ہوئی چیز کو بجھانے کے بعد ہی سوئے۔ * آگ بجھانے والے سامان جیسے پانی، ریت، خشک مٹی، دھول وغیرہ کو ہمیشہ گھر میں رکھیں۔ * کیلے جیسے سبز درخت آگ کی گرمی کو کم کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، اس لیے اسے اپنے گھر کے آس پاس لگائیں۔ تمام لوگوں کو ابتدائی طبی امداد کا علم ہونا چاہیے * کسی بھی قسم کی ایمرجنسی کی صورت میں ایمرجنسی سروس کے فون نمبر 112 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ * جلتی ہوئی بیڑی، سگریٹ اور ماچس کی لاٹھیوں کو کھیتوں اور گوداموں میں نہ پھینکیں۔ * آگ بجھانے کے لیے پانی، ریت اور خشک مٹی اور دھول کا استعمال کریں۔ کسی بھی قسم کی آگ کی اطلاع فوری طور پر فائر آفیسر کو بھیجی جائے تاکہ فائر فائٹنگ گاڑیوں کو فوری کارروائی کے لیے بھیجا جا سکے۔

میں آپ کی خدمت حاجی پور کے لیڈر کے طور پر نہیں بلکہ حاجی پور کے بیٹے کی طرح کروں گا

تاریخ 02 مئی۔ میں آپ کی خدمت حاجی پور کے لیڈر کے طور پر نہیں بلکہ حاجی پور کے بیٹے کی طرح کروں گا۔ خاندان اور پارٹی کے ٹوٹنے کے

بعد اگر کسی نے ہمت دی تو وہ حاجی پور کے عوام ہیں جن کا میں شکر گزار ہوں۔ آج میں جو کچھ بھی ہوں تیرے کرم کی وجہ سے ہوں۔ لوک جن شکتی پارٹی کے قومی صدر رام ولاس مسٹر چراغ پاسوان نے حاجی پور لوک سبھا سیٹ کے لئے این ڈی اے کے حمایت یافتہ امیدوار کے طور پر پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے بعد منعقدہ ایک بڑے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے مذکورہ باتیں کہیں۔ نامزدگی سے قبل جب شری چراغ حاجی پور پہنچے تو سرحد میں داخل ہوتے ہی حاجی پور کے لوگوں نے ان کا شاندار استقبال کیا۔ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے شری چراغ نے مزید کہا کہ آج تک میں جتنا بھی حاجی پور آیا ہوں اپنے والد کے ساتھ آیا ہوں۔ یہاں تک کہ جب میں اپنا داخلہ لینے گیا تو میں اپنے والد کے ساتھ گیا۔ ان دنوں اگرچہ ان کی طبیعت کافی خراب تھی پھر بھی وہ اپنی صحت کی پرواہ کیے بغیر ہمارے ساتھ چل پڑے۔ آج پہلی بار میں آپ کے ساتھ ہوں اپنے والد کی غیر موجودگی میں جب بھی میں ان کے ساتھ حاجی پور آیا کرتا تھا تو ان کے لیے یہ نعرہ لگایا جاتا تھا کہ حاجی پور کا رکن اسمبلی رام ولاس پاسوان جیسا کیسے ہو، لیکن آج جب میں اپنا نام سنتا ہوں، مجھے ایک الگ احساس ہوتا ہے، اور ایک ساتھ اپنی بہت سی ذمہ داریوں کا احساس ہوتا ہے۔ آج وہ اس دنیا میں نہ ہونے کے باوجود میرے ساتھ ہے۔ گو کہ آج کاغذات نامزدگی داخل کر رہا ہوں، وہی شخص ہمیں طاقت دیتا ہے، میں اس سوچ کے ساتھ حاجی پور آیا ہوں کہ ان کے ادھورے خوابوں کو پورا کروں۔ میں حاجی پور کا لیڈر نہیں بلکہ حاجی پور کا بیٹا بن کر آیا ہوں۔ جب مجھے سیاست کی سمجھ نہیں آتی تھی اور وہ مجھے حاجی پور کے لوگوں سے ملواتے تھے، میرے پاس کوئی جواب نہیں تھا کہ میں آپ لوگوں کا بیٹا تھا، میں وہی رشتہ قائم کرنے آیا ہوں۔ آج بھی اور یہی رشتہ ہمیشہ رہے گا میں اپنے والد کے جاننے والے تمام لوگوں کو ساتھ لے کر حاجی پور کے لیے نکلا ہوں۔

ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی کے ریزرویشن میں کانگریس نے ڈاکا ڈالا: امیت شاہ

پٹنہ (پریس ریلیز) لوک سبھا انتخابات کے 7 مرحلوں میں سے 2 مرحلے ختم ہو گئے ہیں اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ تیسرے مرحلے کی مہم کے لیے پوری طاقت کے ساتھ میدان میں اترے ہیں۔ امت شاہ ملک بھر کی ریاستوں میں عوامی جلسوں اور روڈ شو کے ذریعے عوام سے رابطے میں ہیں۔ اس سلسلے میں امیت شاہ نے ایک اہم پریس کانفرنس سے خطاب کیا اور آئین کو تبدیل کرنے اور بی جے پی کے خلاف ریزرویشن ختم کرنے کے بارے میں کانگریس سمیت ہندوستانی اتحاد کی گمراہ کن اور جعلی خبروں کی تردید کی۔ ہندوستانی سیاست کو ایک نئی پہچان دینے والے امت شاہ نے واضح کیا کہ اگر کسی ایک سیاسی پارٹی نے ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی کے ریزرویشن کو لوٹا ہے تو وہ کانگریس ہے۔ حال ہی میں کانگریس نے ایک فرضی ویڈیو کے ذریعے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کی جس میں الزام لگایا گیا کہ اگر بھارتیہ جنتا پارٹی کو 400 سے زیادہ سیٹیں ملتی ہیں تو مودی حکومت آئین میں تبدیلی کر کے ریزرویشن ختم کر دے گی۔ لیکن مودی حکومت کے 10 سال کے ٹریک ریکارڈ سے یہ الزام بے بنیاد اور بے بنیاد لگتا ہے۔ ملک کے عوام نے سال 2014 اور سال 2019 میں بھی بھارتیہ جنتا پارٹی کو مکمل اکثریت دی تھی۔ بی جے پی 10 سالوں سے مکمل اکثریت کے ساتھ حکومت چلا رہی ہے، لیکن کانگریس کی طرح ایمرجنسی لگانے اور لوک سبھا کی مدت میں توسیع کے لیے اس کا غلط استعمال نہیں کیا۔ مودی جی کی قیادت اور امت شاہ کی قابل رہنمائی میں، بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت نے آرٹیکل 370 کو ہٹانے، تین طلاق کو ختم کرنے، انگریزوں کے بنائے ہوئے قوانین کو تبدیل کرنے، کورونا کی وبا میں لاک ڈاؤن نافذ کرنے، سی اے اے لانے کے لیے مکمل اکثریت کا استعمال کیا ہے۔ اور پربھو نے یہ کام شری رام مندر کی تعمیر کی راہ ہموار کرنے کے لیے کیا ہے۔ ملک کے عوام جان چکے ہیں کہ کانگریس پارٹی جھوٹ پھیلا کر عوام میں الجھن پیدا کرنا چاہتی ہے۔ آندھرا پردیش اور کرناٹک میں کانگریس حکومت نے مسلمانوں کو غیر آئینی طریقے سے مذہبی بنیادوں پر ریزرویشن دینے کا کام کیا اور ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی کے حقوق کو سلب کیا۔ امیت شاہ، جو انتیودیا کی سیاست کرتے ہیں، کا ماننا ہے کہ مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن غیر آئینی ہے، اور اگر ان ریاستوں میں بی جے پی کی حکومت آتی ہے تو مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن ختم کر دیا جائے گا اور ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی کو انصاف ملے گا۔

موجودہ ہندوستان میں مدارس اسلامیہ دین کے محافظ ہیں: مولانا سید اسجد مدنی

جامعہ قاسم العلوم میں مولانا مدنی کی آمد پر استقبالیہ تقریب منعقد

پٹنہ یکم مئی (نمائندہ) مدارس اسلامیہ دین کے مضبوط قلعے ہیں، حفاظت دین اور اشاعت اسلام کا اہم ذریعہ ہیں، اگر یہ مدارس نہ ہوں تو پچاس یا سو سال گزرتے گزرتے مسجدوں میں کوئی اذان دینے اور نماز پڑھانے والا نہیں ہوگا اور آہستہ آہستہ اسلام کا نام ونشان تک مٹ جائے گا، یہ باتیں صاحبزادہ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید اسجد مدنی صاحب دامت برکاتہم نائب صدر جمعیۃ علماء ہند نے جامعہ قاسم العلوم ترپولیہ عالم گنج پٹنہ میں خطاب کرتے ہوئے کہیں، انھوں نے کہا کہ ہندوستان ہی نہیں بلکہ برصغیر میں مدارس اسلامیہ کے جو خدمات ہیں وہ کسی سے مخفی نہیں، موجودہ دور میں اسلامی تہذیب کے جو بھی آثار نظر آتے ہیں وہ انہیں مدارس و مکاتب کا دین ہے مولانا مدنی نے تاریخ کے حوالے سے بتایا کہ میں وہ جگہ دیکھ کر آیا ہوں جہاں مسلمانوں کی برسہا برس حکومت تھی، آج وہاں اسلام اور مسلمانوں کا وجود تک نہیں، اگر ہندوستان کے مسلمان بھی ان مدرسوں اور مکتبوں کے اثر سے محروم ہو گئے تو بالکل اسی طرح جس طرح ہسپانیہ میں مسلمانوں کی آٹھ سو برس کی حکومت کے باوجود آج غرناطہ اور قرطبہ کے کھنڈرات اور الحمراء اور باب الاخوتین کے سوا اسلام کے پیروؤں اور اسلامی تہذیب کے آثار کا کوئی نقش ہی نہیں ملتا، ہندوستان میں بھی آگرہ کے تاج محل اور دلی کے لال قلعہ کے سوا مسلمانوں کی تہذیب کا کوئی نشان نہیں ملے گا۔ ※ واضح ہو کہ آج جامعہ قاسم العلوم ترپولیہ پٹنہ میں بانی جامعہ حضرت مولانا محمد ناظم صاحب قاسمی دامت برکاتہم کی دعوت پر صاحبزادہ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید اسجد مدنی صاحب دامت برکاتہم نائب صدر جمعیۃ علماء ہند کی تشریف آوری ہوئی، مولانا مدنی نے طلبہ، اساتذہ اور موجود معزز مہمانان سے اہم خطاب فرمایا، معلوم ہو کہ جامعہ قاسم العلوم ترپولیہ عالم گنج پٹنہ صوبہ بہار کا ایک اقامتی اور دینی تعلیمی ادارہ ہے، جو حفظ قرآن کیلئے معیاری اور مثالی ادارہ شمار کیا جاتا ہے، جس کی بنیاد 7/ مارچ 2021 کو جامع مسجد ترپولیہ پٹنہ میں مجاہد ملت حضرت اقدس الحاج مولانا محمد ناظم صاحب قاسمی دامت برکاتہم جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء بہار کے دست مبارک سے رکھی گئی اور چار بچوں سے تعلیم کا آغاز کیا گیا، الحمدللہ اس قلیل مدت میں جامعہ نے غیر معمولی ترقی حاصل کی ہے، جامعہ میں درجہ دینیات، حفظ اور مکتب میں 250/ سے زائد طلبہ و طالبات 19/ اساتذہ و ملازمین اور ماسٹر حضرات کی نگرانی میں دینی اور عصری علوم حاصل کرنے میں مصروف ہیں، 130/ طلباء کے طعام و قیام کا انتظام منجانب ادارہ کیا جاتا ہے- جامعہ ہذا میں شہری بچوں کے دینی تعلیم کیلئے باضابطہ طور پر مکتب کا نظام قائم ہے، جس میں قریب ایک سو سے زائد بچے مغرب تا عشاء تعلیم حاصل کرتے ہیں- جامعہ ہذا ایک ایسا منفرد ادارہ ہے جہاں دینی علوم کے ساتھ عصری علوم بھی باضابطہ طور پر پڑھائے جاتے ہیں، اور اس کیلئے بانی جامعہ نے اول دن سے چار ماہر اور تجربہ کار ماسٹر حضرات کا انتخاب کر رکھا ہے، جس کے ذریعے انگلش، ہندی، حساب وغیرہ کی اچھی تعلیم دی جاتی ہے، جامعہ قاسم العلوم سے اب تک شہر پٹنہ کے علاوہ بہار جھارکھنڈ کے مختلف اضلاع جیسے بھاگلپور، مظفر پور، سمستی پور، ویشالی، حاجی پور، ارریہ، پورنیہ، بیگوسرائے، کھگڑیا، نالندہ، دربھنگہ، گیا، سیتامڑھی، بیتیا، چمپارن اور گریڈیہ، ہزاری باغ وغیرہ کے تقریباً ستر سے زائد طلباء نے حفظ قرآن کریم مکمل کیا اور یہاں سے فیض یابی حاصل کی، جبکہ گذشتہ سال جامعہ میں عظیم الشان جلسہ دستار بندی کا بھی انعقاد عمل میں آیا تھا جس میں قائد محترم حضرت مولانا سید محمود اسعد مدنی صاحب دامت برکاتہم صدر جمعیۃ علماء ہند و دیگر اکابرین کی شرکت ہوئی تھی اور ستر بچوں کے سروں پر دستار رکھی گئی تھی، جامعہ میں تقریباً بہار کے ہر اضلاع کے بچے یہاں رہ کر تعلیم حاصل کر کے اپنی علمی تشنگی بجھاتے ہیں- موقع پر تمام اساتذہ بالخصوص جناب انجینئر آفتاب الرحمن صاحب پٹنہ، جناب مولانا ذاکر حسین صاحب قاسمی، مولانا عبدالجبار صاحب، مولانا اظہار عالم قاسمی، مولانا سالم شمسی قاری انور، مولانا سلمان، قاری قمر الزماں، قاری اسامہ جعفری، حافظ نیاز، ماسٹر ابرار، ماسٹر ثاقب، ماسٹر ساجد، مولانا صالح عمر ندوی، مولانا افتخار ندوی اور مولانا فیروز عالم قاسمی سمیت دیگر حضرات شریک رہے۔

IIT Madras B.S۔ڈیٹا سائنس کے 2500 طلباء کو اس کی مدد سے نوکریاں اور ترقیاں ملیں

ڈیٹا سائنس اور ایپلی کیشنز میں IIT مدراس کی BS ڈگری کے چار سال مکمل ہوئے۔ انسٹی ٹیوٹ نے اب تک اس پروگرام کے 2500 سے زائد طلباء کو ملازمتیں یا ترقیاں حاصل کرنے کے قابل بنایا ہے۔ کارنیل یونیورسٹی اور جارجیا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، یو ایس اور آلٹو یونیورسٹی، فن لینڈ جیسی ممتاز یونیورسٹیوں کے ماسٹر اور پی ایچ ڈی پروگراموں میں 850 سے زائد طلباء داخلہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو چکے ہیں۔ یہی نہیں، بہت سے طلباء نے اپنے پرائمری ڈومین سے سلسلہ بدل کر کمپیوٹر سائنس یا ڈیٹا سائنس میں داخلہ لیا ہے۔، جون 2020 میں شروع کیا گیا، یہ ایک اہم پروگرام ہے جو JEE کے سخت امتحان کی کوشش کیے بغیر IIT مدراس میں تعلیم حاصل کرنے کے خواہشمند طلباء کے خواب کو ممکن بناتا ہے۔ فی الحال ہندوستان بھر سے 000,27 سے زیادہ طلباء اس پروگرام میں داخلہ لے رہے ہیں۔ مطالعہ آن لائن ہوتے ہیں اور امتحانات فزیکل موڈ میں ہوتے ہیں۔ ملک بھر میں اور بیرون ملک بھی مجموعی طور پر 150 مراکز پر امتحانات منعقد کیے جاتے ہیں۔ اس طرح، بی ایس کی ڈگری کے ذریعے، انسٹی ٹیوٹ نے جغرافیہ اور عمر جیسی رکاوٹوں کو دور کیا ہے اور IIT کے اعلیٰ معیار کے ساتھ اعلیٰ تعلیم کو عوام کے لیے قابل رسائی بنایا ہے۔ مئی 2024 بیچ کے لیے، آپ 26 مئی 2024 تک درخواست دے سکتے ہیں۔ امیدواروں کو ویب سائٹ-https://study.iitm.ac.in/ds/ کے ذریعے درخواست دینی چاہیے۔ پروگرام کی کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے، پروفیسر وی کامکوٹی، ڈائریکٹر، IIT مدراس نے کہا، "مجھے اپنے BS ڈیٹا سائنس پروگرام اور اس کے طلباء کی کامیابیوں پر فخر ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے ہم نے آئی آئی ٹی ایم کے دروازے ہر اس شخص کے لیے کھول دیے ہیں جو سخت محنت اور سیکھنے کو تیار ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ ہم معاشرے کے تمام طبقات تک پہنچنے کے لیے اس طرح کے مزید پروگرام شروع کریں گے۔ سماجی اور معاشی طور پر کمزور طبقوں کو تعلیم کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے اس پروگرام میں فیس معاف کرنے اور دیگر امداد فراہم کرنے کا بھی انتظام ہے۔

ٹھنڈے تیل کا بادشاہ، نورتنا اس موسم گرما کے ساتھ ٹھنڈا ہو جاتا ہے

مزاح کے بادشاہ کپل شرما اور ان کا گینگ

ممبئی: نورتنا، امامی لمیٹڈ کے گھر کے آیورویدک کول آئل مارکیٹ لیڈر نے اس موسم گرما میں ایک ہنسی کا چیلنج پیش کیا جب کپل شرما اپنے سنکی فیملی ممبران کیکو شاردا، گورو گیرا اور سومونا چکرورتی کے ساتھ اس برانڈ پر آئے۔ نئے ٹی وی اشتہارات اور ڈیجیٹل مواد کی ایک سیریز میں، Naratna Oil نے ناقابل دید کپل شرما اور ان کے نرالا ساتھیوں کے ساتھ ایک زبردست مزاحیہ ریلیف متعارف کرایا ہے۔ وہ ایک ساتھ مل کر عام آدمی کو درپیش روزمرہ کی افراتفری اور چیلنجوں سے نمٹتے ہیں کیونکہ وہ نورتنا آئل کو ٹھنڈک کا بادشاہ، راحت کا بادشاہ" کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ نورتنا تیل کے ساتھ دو منٹ کی چمپی (سر کا مساج) ایک "ٹھنڈا ٹھنڈا ٹھنڈا ٹھنڈا" چھوڑ کر راحت اور سکون فراہم کرتا ہے۔ اس منفرد توثیق ایسوسی ایشن پر تبصرہ کرتے ہوئے، Mr. امامی لمیٹڈ کے وائس چیئرمین اور مینجنگ ڈائریکٹر ہرشاوی اگروال نے کہا، "ہم اپنے برانڈ نورتنا آیورویدک آئل کے لیے کپل شرما اور ان کی نرالی ٹیم کو شامل کرتے ہوئے بہت خوش ہیں۔ مزاح کو تناؤ کا شکار ہونے کے لیے جانا جاتا ہے اور کپل کا مزاحیہ برانڈ ڈیموگرافکس میں ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے ایسا ہی کر رہا ہے۔ کپل شرما اور ٹیم کی نورتنا کے ساتھ جوڑی، جو کہ ہندوستان کا #1 ٹھنڈا تیل ہے جو اپنے لاکھوں صارفین کو روزانہ کے تناؤ سے راحت فراہم کرتا ہے، ان بہترین فٹمنٹس میں سے ایک ہے جس کا ایک برانڈ تصور کر سکتا ہے۔ اپنے ابھرتے ہوئے ہدف کے سامعین کو اپیل کرنے کے لیے، ہم شدت سے محسوس کرتے ہیں کہ برانڈ پیغام پہنچانے کا یہ نیا طریقہ ہمارے لیے مؤثر طریقے سے کام کرے گا۔ اس موقع پر کامیڈین، اداکار، گلوکار اور اینکر کپل شرما نے کہا، "نورتنا آیورویدک تیل سر درد اور روزمرہ کی زندگی کے چیلنجوں سے پیدا ہونے والے تناؤ سے متعلق مسائل سے موثر ریلیف فراہم کرتا ہے۔ میں اور میری ٹیم زندگی کی آزمائشوں اور مصیبتوں سے انتہائی ضروری فرار کی پیشکش کرتے ہوئے تناؤ سے نجات کے لیے مزاح کو ایک طاقتور آلے کے طور پر استعمال کرنے کی بھی کوشش کرتے ہیں۔ جس چیز کو ہم دونوں فراہم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اس میں قدرتی ہم آہنگی ہے

تین امیدواروں نے کاغذات نامزدگی داخل کیے

محمد صدر عالم نعمانی سیتامڑھی

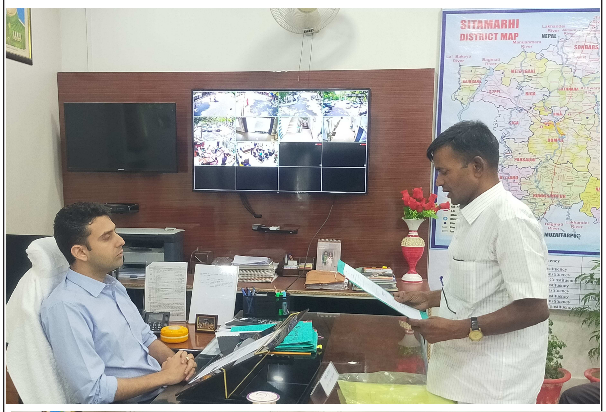

لوک سبھا انتخابات کے تحت سیتامڑھی پارلیمانی حلقہ کے انتخاب کے لیے، کلکٹریٹ میں واقع ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ضلع افسر سیتامڑھی رچی پانڈے کے آفس میں صبح 11 بجے سے دوپہر 3 بجے تک کا وقت ہے۔- کرشن کمار جھا پروٹسٹ سروسماج، چندریکا پرساد- آزاد سریندر سنگھ آزاد کل تین آزاد امیدواروں نے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کیے۔ کاغذات نامزدگی کے مدنظر حفاظتی انتظامات سخت کیا گیا ہے، مریادہ پتھ کے تمام داخلی و خارجی راستوں پر ڈراپ گیٹ بنائے گئے ہیں اور مجسٹریٹس اور پولیس فورس کو تعینات کیا گیا ہے۔ صبح 10 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک کلکٹریٹ میں غیر مجاز داخلے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ امیدواروں کے ساتھ صرف تین گاڑیوں کو داخلہ دیا گیا، کلکٹریٹ کی سی سی ٹی وی کے ذریعے نگرانی کی جا رہی ہے، کلکٹریٹ کے سامنے موجود تمام دکانیں دوپہر تین بجے تک بند رکھی گئی ہے۔

پٹنہ کے ابھیشیک سونو، پوکر میں اپنا ہنر دکھا رہے ہیں

پٹنہ، 02 اپریل، 2024: نیشنل پوکر سیریز انڈیا 2024 کے سلور میڈلسٹ ابھیشیک سونو لگاتار جیت درج کر رہے ہیں۔ پٹنہ کے رہنے والے 25 سالہ پوکر ماسٹر سونو نے ایک بار پھر ٹائٹل جیت کر سب کی توجہ حاصل کر لی ہے۔ انہوں نے یہ کارنامہ اپنے گیم کی لائیو سٹریمنگ کے دوران حاصل کیا۔ ابھیشیک ایک پیشہ ور پوکر کھلاڑی ہے جس کا پس منظر فروخت اور مارکیٹنگ میں ہے۔ اس نے ہمیشہ مسابقتی اور سٹریٹجک سوچ کا مظاہرہ کیا ہے۔ ان کے پیشے سے قطع نظر وہ ہمیشہ سیکھنے کے لیے تیار رہتے ہیں۔ ایک بہتر پوکر کھلاڑی کے طور پر دنیا میں اپنا سفر جاری رکھنے میں جوش نے اہم کردار ادا کیا ہے۔

سسودیا نے ضمانت کے لئے ہائی کورٹ سے اپیل کی

نئی دہلی، 02 مئی (یو این آئی) دہلی کے سابق نائب وزیر اعلی اور عام آدمی پارٹی (آپ) کے سینئر لیڈر منیش سسودیا نے جمعرات کو دہلی ایکسائز پالیسی کیس میں ضمانت کے لئے دہلی ہائی کورٹ سے رجوع کیا مسٹر سسودیا کی ضمانت کی عرضی کو فوری سماعت کے لیے بھیج دیا گیا اور اس کی سماعت 3 مئی کو ہوگی آپ کے لیڈر نے دونوں معاملوں میں ضمانت کی درخواست کی ہے، جن میں سے ایک انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے ذریعہ رجسٹرڈ منی لانڈرنگ سے متعلق ہے اور دوسرے کی تحقیقات سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کر رہی ہے۔ دہلی کی ایک عدالت نے اس سے قبل دو مواقع پر ان کی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی تھی۔ سی بی آئی کے کیس میں ان کی پہلی ضمانت کی درخواست 31 مارچ 2023 کو مسترد کر دی گئی تھی۔ ٹرائل کورٹ نے 29 اپریل 2023 کو ای ڈی کے کیس میں دوسری ضمانت کی درخواست کو بھی مسترد کر دیا تھا، جس کے بعد موجودہ درخواست ہائی کورٹ میں داخل کی گئی ہے۔ دہلی ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ نے بھی ای ڈی اور سی بی آئی دونوں معاملات میں ضمانت دینے سے انکار کے خلاف مسٹر سسودیا کی نظر ثانی کی درخواستوں کو مسترد کر دیا تھا۔ ای ڈی اور سی بی آئی دونوں معاملوں میں ان کی کیوریٹیو پٹیشنز کو بھی مسترد کر دیا گیا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے گزشتہ سال ان کی ضمانت کی عرضی کو مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگر مقدمے کی سماعت سست رفتاری سے چلتی ہے تو وہ نچلی عدالت میں ضمانت کی نئی درخواست دائر کر سکتے ہیں۔ مسٹر سسودیا کو گزشتہ سال سی بی آئی نے 26 فروری کو اور پھر ای ڈی نے 9 مارچ کو گرفتار کیا تھا۔ سی بی آئی نے الزام لگایا ہے کہ مسٹر سسودیا اور دیگر نے ایکسائز پالیسی 22-2021 کے بارے میں سفارشات ※ کرنے اور فیصلے کرنے ※ میں کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ سی بی آئی نے الزام لگایا ہے کہ انہوں نے ٹنڈر کے بعد لائسنس دہندگان کو غیر مناسب رعایت فراہم کرنے کے لیے مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بغیر یہ فیصلہ کیا تھا۔ مرکزی ایجنسی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ آپ کے لیڈر نے پوچھ گچھ کے دوران مبہم جوابات دیئے اور ثبوت سامنے آنے کے باوجود تحقیقات کے دوران تعاون کرنے سے انکار کر دیا، اس لئے انہیں گرفتار کرنا پڑا۔ ای ڈی نے الزام لگایا ہے کہ ایکسائز پالیسی کو کچھ نجی کمپنیوں کو 12 فیصد تھوک تجارتی فائدہ دینے کی سازش کے ایک حصے کے طور پر نافذ کیا گیا تھا، حالانکہ وزراء کے گروپ (جی او ایم) کی میٹنگ کے دوران اس طرح کی شرط کا ذکر نہیں کیا گیا تھا۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی آفیسٹ پرنٹرس محمد پور شاہ گنج پٹنہ۔ 6 سے چھپوا کر یونک کمپیوٹر، اپوزٹ کٹرہ مڈل اسکول، پوسٹ مہندرو سلطان گنج، پٹنہ۔ 6 سے شائع کیا

Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Offset Printers,Mohammadpur,Shahganj,Patna-6 & Published From Unique Computer,Opp:Katra Middle School,P.O.Mahendru,Sultanganj,Patna-6(Bihar)Mob: 9334346898

نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل فیملی نے سری نگر میں مزدوروں کا عالمی دن منایا

سری نگر:- یڈوکیٹ زرگر پٹنوی ڈائریکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا سری نگر میں مزدوروں کے عالمی دن کی صدارت کر رہے ہیں۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایڈووکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا کہ پہلی مئی پوری دنیا میں منایا جاتا ہے تاکہ تمام سرکاری اداروں/ اداروں اور تمام صنعت کاروں کو مزدوروں کے حقوق کا احترام اور ان کی پاسداری کی یاد دہانی کرائی جائے۔ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا کہ لبور یونینز اور انسانی حقوق کی تنظیمیں ہر سال یکم مئی کو سرکاری ایجنسیوں اور صنعت کاروں کو یاد دلانے کے لیے جمع ہوتی ہیں کہ وہ تمام کاریگروں/مزدوروں کے حقوق کو برقرار رکھیں اور انہیں ان کے کام/آؤٹ پٹ کے مطابق ادائیگی کریں۔ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا کہ نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا ہمیشہ پوری دنیا میں بالعموم اور ہمارے ملک اور جموں وکشمیر کے UT میں

خاص طور پر مزدوروں کے حقیقی مطالبات کی حمایت کرتی ہے۔بیان میں ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا کہ جموں وکشمیر کے UT میں سرکاری محکموں کے ساتھ ساتھ نجی شعبے میں مزدور طبقہ بری طرح متاثر ہو رہا ہے۔سرکاری ایجنسیاں سپریم کورٹ کے فیصلے کی خلاف ورزی کرتی ہیں "مساوات کام کے لیے یکساں اجرت" کالجوں اور یونیورسٹیوں کے کنٹریکٹ لیکچررز کو دیکھیں،ان پر یو جی سی کے اصول لاگو ہوتے ہیں لیکن جب ادائیگی کا سوال پیدا ہوتا ہے تو انھیں کم از کم اجرت سے بہت کم ادا کیا جاتا ہے۔ یہ تضاد کیوں؟ محکمہ سکول ایجوکیشن کے کنٹریکٹ لیکچررز کا بھی یہی حال ہے۔ پریس ریلیز کے اختتام پر ایڈووکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا کہ نجی ادارے اساتذہ کو اس سے بھی کم تنخواہ دیتے ہیں۔اگر ہم مختلف سرکاری محکموں کے یومیہ اجرت پر نظر ڈالیں تو ان کی حالت اور بھی ابتر ہے۔ ڈی ڈبلیو کو ریگولرائز کرنے کی حکومتی پالیسی کے باوجود، 7 سال کی سروس کے بعد لوگ 20 سال بعد بھی ریگولرائزیشن کے منتظر ہیں اور کچھ ریٹائرمنٹ کو پہنچ چکے ہیں۔ پی ڈبلیو ڈی، پی ایچ ای، آنگن واڑی (سماجی بہبود)، پی ڈی ڈی، محکمہ جنگلات قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کی بدترین مثالیں ہیں۔

بردی پور رہبر کوچنگ سینٹر کے طلباء کو اعزاز سے نوازا گیا

دربھنگہ:-(اصغرامام) رہبر کوچنگ سینٹر، جو بہار انجمن کے ذریعہ مفت چلائے جاتے ہیں، بہار اور جھارکھنڈ کے کل 28 اضلاع میں چلائے جا رہے ہیں، جہاں ضرورت مند اور غریب بچوں کو آٹھویں سے دسویں جماعت تک مفت کوچنگ فراہم کی جاتی ہے۔ متھیلا انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اینڈ میڈیکل سائنس کے ڈائریکٹر ایڈووکیٹ شاہد اطہر نے ناجمی میموریل پبلک اسکول بردی پور میں منعقد رہبر کوچنگ سینٹر میں ایک پروگرام میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نہ صرف مفت تعلیم بلکہ ہر ماہ امتحان میں کامیاب ہونے والے طلباء اور کلاس میں زیادہ حاضری دینے پر انعام سے نوازا جاتا ہے۔اس موقع پر جنرل منیجر شمشاد نور نے کہا کہ بہار انجمن ہر سال غریب اور محنتی طلباء کو ڈپلومہ انجینئرنگ اور پیرا میڈیکل کورسز فراہم کراتی ہے تاکہ وہ اپنی تعلیم کو آگے بڑھا سکیں اور اپنے خاندان کی مالی مدد کر سکیں۔اس سال جو طلبہ وطالبات پیرا میڈیکل یا ڈپلومہ انجینئرنگ کرنا چاہتے ہیں وہ 15 مارچ تک فارم بھر سکتے ہیں، اس سلسلے میں شمشاد نجمی (9852983747) یا ایڈووکیٹ شاہد اطہر (6201716848) سے فارم لے کر بھر سکتے ہیں۔سینٹر ہیڈ تنویر امام نے بتایا کہ متھیلا انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اینڈ میڈیکل سائنس میں فزیوتھراپی، پیتھالوجی، آپریشنز، ریڈیالوجی، سیفٹی وغیرہ پڑھائے جاتے ہیں جہاں آپ داخلہ لے کر اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے اپنا مستقبل سنوار سکتے ہیں۔وہیں نجمی میموریل پبلک اسکول کے ڈائریکٹر شمشاد ناظمی نے سبھی مہمان کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ جس خلوص کے ساتھ متھیلا انسٹیٹیوٹ کامیابی کے منزل پے چل رہا ہے وہ دن دور نہیں کے آس ادارہ کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا ہے۔

علاءالدین خاں ہزاروں سوگواروں کے درمیان بگلہ کمل پور قبرستان میں سپرد خاک

معروف سماجی خدمت گار جناب علاؤالدین خاں کی رحلت پر محمد شکیل خاں (مسٹر) کو دلی صدمہ

دربھنگہ (اصغرامام) معروف سماجی خدمت گار جناب محمد شکیل خاں (عرف مسٹر بھائی) مقام بستوارہ دربھنگہ (مقیم دبئی) نے جناب محمد علاءالدین خاں باشندہ بگلہ کمل پور پنچوبھ دربھنگہ کی موت پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم کی ناگہانی رحلت سے مجھے دلی صدمہ پہنچا ہے رب العالمین مرحوم کی بال بال مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔واضح رہے کہ 30 اپریل 2024 کی صبح جناب محمد علاءالدین خاں 90 سال کی عمر میں نے داعی اجل کو لبیک کہا اور دار فانی سے رخصت ہو گئے۔جناب محمد شکیل خاں نے کہا کہ موصوف نہایت منکسر المزاج صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے، مرحوم کی نماز جنازہ امام مسجد بگلہ کمل پور نے پڑھائی، نماز جنازہ میں سماجی وسیاسی شخصیات نے شرکت کیں، اس غم کی گھڑی میں پسماندگان اور ان

کے لواحقین سے اظہار تعزیت کرنے والوں کے نام یہ ہیں جناب ڈاکٹر محمد نور اسلام کنٹرولر آف اکزامینیشن بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ، معروف اسلامک اسکالر ڈاکٹر محمد شیث تیمی حفظ اللہ، صحافی حافظ محمد اصغر امام دربھنگوی، معروف سماجی رہنما جناب حافظ محمد ابوشمہ جدیو اقلیتی کمیٹی دربھنگہ کے صدر وضلع اوقاف کمیٹی سنی وقف بورڈ دربھنگہ کے صدر، جناب اخلاق احمد خاں، جناب محمد وسیم اکرم خاں، مولانا مجاہد الاسلا رحمانی، محمد شرف عالم سکریٹری مدرسہ اصلاح المسلمین بستوارہ، محمد نور عالم، امجد عباس سابق مکھیا مادھوپور بستوارہ، محمد رحمت اللہ خاں منیہاس، مولانا محمد اشرف قاسمی، مفتی مجاہد الاسلام قاسمی، محمد مظہر امام خاں منیہاس کے علاوہ سیاسی وسماجی شخصیات نے بھی غم کا اظہار کیا ہے۔

انصاف کے ساتھ سب کو کر رہے ہیں ترقی تعلیم اور صحت سے لے کر ہر چیز کو ترجیحی بنیادوں پر بہتر کیا گیا، وزیر اعلیٰ نتیش کمار

مدھوبنی محمد سالم آزاد۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے جگدیش نندن پلس ٹو ہائی اسکول، بابو باری کی پولنگ میں این ڈی اے امیدوار رام پریت منڈل کے حق میں انتخابی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے 2005 سے پہلے کی حکومت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت لوگ گھر گئے تھے۔ شام کو وہ تعلیم، صحت، پل، پل، بجلی لے نہیں پا رہے تھے، حالات بد سے بدتر ہوتے گئے، ان کی حکومت بنتے ہی اس کا حل نکالا گیا، لڑکوں اور لڑکیوں کو سائیکل ڈریس اسکیم کا فائدہ دیا گیا۔ جگدیش نندن پلس ٹو ہائی اسکول کے پولنگ میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار، بابو باری کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے امیدوار رام پریت منڈل کے حق میں انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لڑکیوں کو سائیکل ڈریس سکیم کا فائدہ دیا گیا ہے۔آج، 2006 میں خواتین کو بااختیار بنانے کی سمت میں ہائیر سیکنڈری اسکول قائم کیا گیا ہے

زندہ موت سے بہتر ہے، مر کر شہید ہو جاؤ: نظر عالم

آنجہانی رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر محمد شہاب الدین کو دربھنگہ میں خراج عقیدت پیش کیا گیا

دربھنگہ۔(اصغرامام) موت زندگی کی آخری حقیقت ہے۔ جو پیدا ہوا ہے اسے مرنا ہے۔لیکن کچھ لوگ مرنے کے بعد بھی امر (شہید) ہو جاتے ہیں اور ان میں سے ایک مرحوم ڈاکٹر محمد شہاب الدین ہیں جن کی آج تیسری برسی ہے۔ اس موقع پر دربھنگہ میں بھی ان کے حامیوں کی جانب سے انہیں یاد کرتے ہوئے قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا۔شہر کے علاقے بی بی پاکر میں منعقدہ اس تقریب میں درجنوں سماجی وسیاسی لوگوں نے اپنی موجودگی درج کرائی اور ان کی شخصیت کو یاد کیا۔تلاوت قرآن کے بعد سب نے ان کی مغفرت کے لیے دعا

کی۔اس موقع پر وہاں موجود مسلم بیداری کارواں کے قومی صدر نظر عالم نے کہا کہ اگر زندگی کو جینا ہے تو ڈاکٹر محمد شہاب الدین کی طرح جینا چاہیے ورنہ مر مر کر جینے کا کوئی فائدہ نہیں۔جس طرح سے آر جے ڈی کی اعلیٰ قیادت نے شہاب الدین کے پورے خاندان کے ساتھ ساتھ اقلیتی برادری کو سیاسی موت دی ہے اس سے پورا مسلم سماج کافی ناراض ہے۔اس لئے آئندہ ہونے والے لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات میں یہ سماج مستقبل کی رکن اسمبلی حنا شہاب کی قیادت میں اپنے سیاسی حصہ داری کی لڑائی مضبوطی سے لڑے گا۔